صبغة الله ومن احسن من الله صبغه

سنہری بیاض

بہ تحریک خاص

الحاج مولانا شاہ ابرار اللہ صاحب

متوطن قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

مصنفہ

قاری حکیم مولوی ڈاکٹر سید محمود الحسن طبیب سرکار گورنمنٹ بھوپال مشہور
فاضل مصنف کتب طب نفیس غنیس حکمت شفیق طبیب شمس و قمر سخن یوسف
شفا رد علم عملیات غفرانی۔ ازجن قارما کومیا و مرتبہ عملیات نورانی وغیرہ

[illegible] پریس آگرہ

PDF تیار کردہ حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

حمد ہے اللہ جل جلالہٗ کی اُن نعمتوں پر جن کی بخشش اور کرم سے اُس نے ہم پر بے پایاں احسان فرمایا۔ اور جہالت کے پردے مجھ سے دُور فرمائے۔ اور اپنی نعمتوں کے ساتھ مالا مال فرمایا اور درود نازل فرمائے رسول مقبول نبیّنا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جو اللہ کے دوست اور برگزیدہ نبی ہیں جو ہمیشہ حضور پُر نور کی خدمت میں پیش ہوتا رہے۔ اور جنت الفردوس میں حضور پر وارد ہو۔ اور اس خاکسار کو کمال توفیق عطا فرما۔ جو حضور پر کمال جان نثاری کا دم بھرے اور اسی عشق و محبت میں انجام

بخیر ہو۔ آمین ثم آمین[ع۱]

اعمال صنعت کے متعلق تذکرہ

پروردگار عالم نے حضرت آدم علیہ السلام کو جو مخلوق کے باپ ہیں۔ ہر چیز کے نام بتلائے۔ اور یہی تعلیم دی کہ معدنیات کس طرح زمین سے نکالے جاتے ہیں۔ جب اس کا علم اچھی طرح سے حضرت آدم علیہ السلام کو ہو گیا تو پھر شمس و قمر کی تعلیم آپ کو منجانب اللہ عطا ہوئی آپ نے

[ع۱] عاجز نے مدت تک بصرف زر کثیر اور لگاتار محنت کے بعد اکسیری نسخہ جات حاصل کرنے میں سرگرم کوششیں کی۔ لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بارے الحمد للہ کہ کیمیائے مغربی کے طریقے جابر ابن حیان مشہور کیمیاگر کی ایک کہنہ مصری بیاض ہاتھ لگی۔ بڑی کاوش اور محنت سے اس کی تراکیب و ہدایات و نسخہ جات کو حل کیا گیا۔ اور جو جو معلومات فنی حاصل ہوئیں ان کو موقع محل سے اضافہ کیا گیا اس کتاب کے تمام و کمال نسخے ماہرین علم صنعت کے نزدیک صحیح ثابت ہوئے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقے سے ماہرین فن تقویٰ اور طہارت والے اور حاجتمند اصحاب کی امیدیں برلا کر کامیاب فرما۔ اور سربسجود ہو کر بصد الحاح و زاری یہ تمنا ہے کہ سنہری بیاض کو مقبول و ہر دلعزیز بنا کر ضرورتمند اصحاب کا دل ٹھنڈا کر۔ خادم العلماء و الطلبہ ناچیز سید محمود الحسن

بحکم ربّی حضرت شیث جو آپ کے فرزند ارجمند تھے اُن کو اس تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔

اُسوقت حضرت شیث علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ صدف مروارید اور یاقوت و دیگر جواہرات کیا اثر رکھتے ہیں اور دیگر معدنیات مثلاً مس۔ قلعی۔ مریخ۔ عطارد قمر کس طرح اپنی ہئیت تبدیل کر کے ذہب و فضہ بن جاتے ہیں۔ اور وہ عقاقیر جو نظر میں معمولی ہیں بحکم الٰہی کس طرح کام کرتی ہیں۔ در حقیقت جب آپ پر اس کا علم ہو گیا اور تمام راز سربستہ منکشف ہو گئے خُدا کا شکر بجالائے اور اس صنعت کے ماہر کامل ٹھہرے

دوسرا تذکرہ

حضرت موسٰی علیہ السلام نے جب فقر کی شکایت اپنے پروردگار سے فرمائی تو پاک بے نیاز نے تعلیم علم صنعت کو سکھلایا۔ آپ نے اس علم کی بدولت توریت شریف کو مطلّا اور مذہّب فرمایا اور سجدۂ شکر بجالائے۔

پھر آپ نے بنی اسرائیل کے لئے رزق کا ذریعہ بنانے کے لئے

دُعا فرمائی۔ بعض اقوال اس طرح پر بھی ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے شاہ قارون نے اس صنعت الٰہیہ کو سیکھ کر اپنے خزانے بھر لئے۔

الغرض اس صنعت کو حضرت داؤد علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السلام وغیرہ نے بھی سیکھا۔ اور بنایا یہ سب متوکلین علی اللہ تھے بحکم الٰہی اس صنعت سے وقت ضرورت کام لیتے تھے۔ اسکے علاوہ قدیم حکماء بھی برابر فیوض اپنے علم صنعت سے مخلوق کو پہونچا گئے۔ آج سیکڑوں کتابیں اس فن میں موجود ہیں۔ نااہلوں سے سابقہ نہ پڑ جائے۔ اس لئے تمام صحیح صحیح نسخہ جات اشارات کنایہ کے ساتھ درج ہوئے۔ اب موجودہ زمانہ میں یہ علم قریب مفقود ہوتا جارہا ہے اور اس صنعت کے ماہرین کامل نے اس راز کو اسقدر پوشیدہ کیا ہے کہ کتابوں میں دیکھنے سے بہت کم سمجھ میں آتا ہے یہی وجہ ناکامی کی ہے تاہم اس عزیز فن سے دلچسپی رکھنے والے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ اور لاکھوں نسخے اس فن کے تجربات میں آئے اور آتے رہتے ہیں ہنوز روز اول ہے سیکڑوں جائدادیں تلف ہوجانے کے بعد بھی منزل مقصود کوسوں دُور ہے۔ اور یہ

مقولہ زبان پر ہے :—

کیمیا و ریمیا و سیمیا　　کس نداند جز بذاتِ اولیا

دوسرا مقولہ یہ ہے کہ جس کو یہ فن آتا ہے وہ کہتا ہے کہ مجھے نہیں آتا اور جو اس کام سے بے بہرہ ہے وہ دعوی کرتا ہے کہ میں جانتا ہوں ورنہ اگر یہ فن زندہ ہوتا۔ بازاروں میں مخلوق سونے کے ڈھیر لگا دیتی۔ اس دعوی کو میں بھی تسلیم کرتا ہوں اور بالکل حق ہے۔ لیکن اسکا سبب کچھ اور ہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اسوقت بھی دُنیا میں اللہ کے بندے موجود ہیں جو وقت ضرورتاً اس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں اور یہ کام تائید ایزدی سے انجام کو پہونچتا ہے۔ پس راز جو پنہاں ہے وہ اظہر من الشمس ہے کہ اولیاء اللہ۔ کاملین، صالحین، بزرگانِ دین، یا درویش کاملین بھی بنا کر فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ اور اُن اللہ کے بندوں کو بھی وہ سرفرازانہ فرماتا ہے جو اُسکی یاد میں مستغرق ہیں اور دین و دُنیا دونوں کے حامل ہیں۔ اور اُس پر شاکر ہو کر اپنا کام نکالتے ہیں ذریعہ معاش بقدر ضرورت اس کو بناتے ہیں اور تائید ایزدی کامیاب بناتی ہے۔ لیکن زیادہ تر ناکامی کا سبب ہماری فنّی معلومات ہیں۔ اس دعوی نے عقل

پر پردہ ڈال دیا ہے۔ بس عُمر بھر اِنسان اس جال میں پھنس کر ناکام رہتا ہے۔ اور جو کامیاب فضل ایزدی سے ہو گئے خدا کا شکر بجا لاتے ہیں بُزرگوں اور اُستادوں کا مقولہ ہے کہ اُس کے فضل پہ کام کرنا چاہیئے۔

ایک خاص راز کا اِنکشاف

جو اللہ کا بندہ اس صنعت کو بنانا چاہے اُس کو چاہیئے کہ پابند صوم وصلوٰۃ ہو، اسماء حسنیٰ میں سے دو اسم یا علیمُ یا حکیمُ کا کثرت سے وِرد کرے اور سوا لاکھ کی تعداد ختم کر چکے۔ آگے اِس اسم کو پڑھتا رہے خود بخود اصلاح نسخہ ہو گا۔ من وعن نسخہ بنے گا۔ اور کوئی بزرگ صفت اِنسان بنا کر دکھلا کر تکمیل تائید ایزدی سے کرا دے گا۔
اور یقین غالب ہے کہ بفضلہٖ خود تکمیل بلا امداد غیرے ہو جائے گی۔

دوسرا راز

دوائیں جب تک قائم النار معدنیات سے نہ ہوں کامیابی ایک

امر محال ہے۔ اس کتاب میں بحمداللہ ان تمام باتوں کو خوب حل کیا گیا ہے۔ اسلئے اوّل تمام رموز اشارات وغیرہ کو بخوبی ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ نیز کتاب کا مطالعہ ۲ دو تین ۳ بار کیا جائے اور ہر نسخہ کو خوب جانچا جائے اور غور سے سمجھا جائے۔ انشاء اللہ کوئی نسخہ غلط ثابت نہ ہوگا۔ اور ہر نسخہ نہایت اطمینان سے بنایا جائے جلدی نہ کریں۔ نیز دوائیں عمدہ ہوں۔ اور وزن صحیح رکھا جاوے۔ کسی نسخہ میں ردّ و بدل نہ کیا جائے جو جو معلومات و تجربات احقر کو ہوئے ہیں صاف اور مشرح طریقے پر درج کئے گئے ہیں۔ انشاء اللہ یہ کتاب سیکڑوں کیمیا دی صنعت سے بہتر ثابت ہوگی یہ الفاظ عاجزانہ ہیں نہ کہ متکبرانہ۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

معدنیات کی نسبت سیارگان سے

ستارہ زحل اِس کا معدن سیسہ ہے۔ ستارہ مشتری اِس کا معدن قلعی ہے۔ ستارہ مریخ اس کا معدن لوہا ہے۔ ستارہ شمس اس کا معدن ذہب ہے۔ ستارہ زہرہ اس کا معدن تانبہ ہے۔ ستارہ عطارد اس کا معدن سیماب ہے۔ اسکے بعد قمر ہے جس کا معدن چاندی ہے۔

نوٹ:۔ سیارگان کی ساعت میں اگر معدنیات مکلّس کئے جائیں تو کیا کہنا خوب کام درست ہوتا ہے۔ بعض اوقات جب ہم نے اِس قسم کے نسخے خیال کر کے بنائے۔ درست ہوئے۔ اس صنعت الٰہیہ میں سیکڑوں کتابیں میری نظر سے گذریں اور ایک عرصہ تک مطالعہ کیا بالآخر جو تجربات ہوئے اور جن نسخہ جات پر مجھے کامل اعتماد حاصل ہوا وہ زیادہ تر ابی موسیٰ جابر بن حبان کے ہیں جو نہایت صحیح ہیں اور انہیں کتب زیر مطالعہ میں میں نے سیارگان کے متعلق ہدایات دیکھیں، اور ان سیارگان سے معدنیات کا تعلق معلوم ہوا۔ اور انہیں ساعات میں کرنے سے کئی نسخے درست اور تکمیل کو پہونچے۔ اسی سلسلہ میں

ایک عجیب و غریب چیز کا انکشاف ہوا جس کو اسی سلسلہ کے ساتھ درج کیا جاتا ہے تاکہ احباب پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

ہفت جوش

ہفت جوش کیا چیز ہے ایک مجموعہ مرکب سات دہات کا ہے اور سیارگان بھی سات ہیں۔ پس ہر ایک دہات کا ایک سیارہ سے تعلق ہے۔ اسلئے کہ ہر نور کے واسطے ایک شعاع ہے اور ہر شعاع کے واسطے ایک نور، نیز ہفت اعضاء ہیں جو بالمقابل ہفت آسمان اور مانند ہفت سیارہ ہیں، جن سے دُنیا روشن ہے۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔ سیسہ۔ رانگ۔ سونا۔ مس۔ سیماب۔ لوہا۔ چاندی۔ ان سات دہاتوں کو اتوار کے دِن ساعت شمس میں حاصل کرے جبکہ شرف قمر ہو اور مشتری جوزا برج میں ہو۔ ان سب دہاتوں کو ملائے اور اُسیوقت گلا کر انگشتری بنوائے اور ساعت مشتری میں حروف کندہ کرائے اور حفاظت سے رکھے وقت ضرورت اس کو باوضو پہنے۔ وہ آیت پاک جو کندہ کرائی جائیگی صفحہ ۱۰ پر ملاحظہ ہو:—

یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعِ جَلَالُہٗ

نوٹ:۔ جنتری یا عملیات کی کتاب میں دیکھو، برج حمل میں شرف قمر ہوگا جس تاریخ ہو اوس میں ساعت شمس کا جو گھنٹہ ہے اوس میں دہاتوں کو جمع کرے اور اسی وقت انگوٹھی بنوا کر رکھ لے۔ پھر دوسرے ماہ برج ثور میں شرف راس اور مشتری کی ساعت میں اس آیت شریف کو کندہ کرائے اور پنجشنبہ کے روز بسم اللہ پڑھ کر داہنی ہاتھ کی چھنگلی میں پہنے۔

ہدایت:۔ کندہ کرنے والا پاک صاف ہو اور غسل کر کے لکھے پھر اس انگشتری کو جان و مال سے زیادہ عزیز رکھے۔ وقت ضرورت پہنے۔ پیشاب پائخانہ کے وقت اگر ہاتھ میں پہنے چلا گیا۔ سب اثرات معدوم ہوں گے تاثیر میں فرق آجائیگا۔ دوسرا شخص بھی اس سے پورا فائدہ اُٹھائیگا۔ حیرت انگیز بیش بہا تحفہ ہے۔

فائدہ:۔ اس انگشتری کو باوضو پہن کر پھر کسی نسخہ کیمیاوی کو بناؤ، اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھو۔ پھولے نہ سماؤ گے، اور خود بخود کام بنتا چلا جائے گا۔ یہ کام اِس سے متعلق تھا جو لکھا گیا۔ اب مزید صفات بھی سُن لو۔

صفات جلالیہ

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میں عظمت و جلال سے رہوں اور کبھی تغیر تبدل میری حالت میں نہ ہو۔ یہ کام بھی خود بخود اِس انگشتری کا فعل ہوگا باعتقاد کامل اس کو پہنے جس کو یہ انگشتری دیگا اُس کو بھی یہی تصرف ہوگا۔

خواص و فوائد آیت شریف

یہ اسم جمالی ہے۔ بقید ترک حیوانات اکل حلال صدق مقابل پابند صوم صلوٰۃ جو شخص اِس آیت شریف کو پندرہ ہزار مرتبہ روزانہ ایک چلہ مسجد کے کسی گوشہ میں وقت مقرر کرکے پڑھے۔ تمام خلق اُسکی مطیع و مسخر ہوگی اور عامل اُس کا غنی ہوگا۔ بحمد اللہ تعالےٰ میری زبان اسکے فوائد سے قاصر ہے۔ درمیان عمل کے جب کہ قریب ختم ایک ہفتہ ایک سال کے برابر کٹتا ہے۔ اسقدر ہجوم کہ پڑھنا مشکل ہوجاتا ہے اور انسان لالچ میں آجاتا ہے۔ بس کام بگڑ جاتا ہے۔ ترک حیوانات میں صرف انڈا مچھلی اور لحم البقر نہ کھائے۔ بعد ختم چلہ روزانہ چالیس بار

پڑھ لیا کرے اور یہ خیال رہے کہ اس اسم کا راز کسی پر ظاہر نہ کرے ورنہ سب کیا کرایا غارت ہو جائے گا۔

دیگر صفات

اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور ذلیل اور بے اعتبار ہو تو اُس کو چاہیئے کہ بیس[۲] روز تک اسم کی دعوت دے اور روزانہ بعد نماز فجر اول آخر درود شریف گیارہ[۱۱] گیارہ بار پھر پندرہ مرتبہ یہ آیت شریف پڑھے تو نگر ہو۔ اور ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص دیکھے دوست رکھے اور اُس کی پیشانی سے آثار رحمت و حشمت نمایاں ہوں۔
عامل کو چاہیئے کہ یقین کامل اور دل کو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد کو پہونچے اور ورد کو جاری رکھے۔

خاص الخاص رموز اور اشارات

نمبر ۱ جس جسم کو محض آگ سے تکلیس کیا گیا ہو اسکی روح جسم سے علیحدہ ہو جاتی ہے کیونکہ روح اگر علیحدہ نہ ہوتی تو جسم بھی مکلس نہ ہوتا نہ اُسکی

رطوبت زایل ہوئی۔

نمبر ۲۔ رطوبت ہی ایک ایسی چیز ہے جو آگ کا مقابلہ کرتی ہے۔ تاکہ اُس جسم کی شکل فاسد نہ ہو۔

نمبر ۳۔ معدنیات میں سے بجز زر و نقرہ کے کوئی جسم ایسا نہیں ہے کہ اِس حد تک آگ کا مقابلہ کر سکے۔

نمبر ۴۔ زر و نقرہ اِن ہر دو اشیاء کے سوا باقی اجساد کو جب آگ پر رکھا جاتا ہے تو لطیف اور کثیف اجزاء اسکے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔

نمبر ۵۔ جب ایک جسم کو تکلیس کیا اور پھر اس میں رطوبت کا اضافہ کیا۔ اِس رطوبت کے عوض میں جو اُس سے خارج ہو گئی ہے دو کلفتیں ہو گئیں۔ اور اس رطوبت کے اضافہ کرنے کی ضرورت اسوجہ سے ہوئی کہ طبیعت نے جو اول اسی جسم میں رطوبت رکھی تھی۔ وہ موافق اعتدال کے نہ تھی کیوں کہ وہ اگر اعتدال پر ہوتی تو جسم اکسیر کا اِل ہوتا مگر چونکہ ایسا نہ تھا۔ لہذا اب اس میں ایسے رطوبت کے اضافہ کی ضرورت ہوئی۔ اور یہ ترکیب بجز آگ کے ممکن نہیں۔

نمبر ۶۔ آگ ہی ایک ایسی چیز ہے جو جسم کے اجزاء کو جمع کرتی ہے اور

بعض کو بعض سے بلاتی ہے اسی واسطے کہا گیا ہے کہ جس نے آگ کی صنعت کو نہ جانا۔ وہ اس صنعت میں سے کچھ نہیں جان سکتا۔ کیونکہ آگ کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ ہے۔

نمبر۷۔ طالب کو اسوقت اس کا تجربہ ہوگا کہ جب آگ جلائے گا اور کام لیگا کہ اس درجہ کی آگ سے یہ جسم گل سکتا ہے اور اس درجہ سے یہ جسم نہیں گل سکتا اس کا تجربہ بہت ضروری اور نہایت مشکل ہے۔

نمبر۸۔ جس جسم کی رطوبت آگ سے جاتی رہی اور اسکے لطیف و کثیف اجزاء میں فرق ہوگیا۔ اوس کو نصف تدبیر اور نصف عمل کہتے ہیں۔

یہ پہلا نصف عمل ختم ہوگیا۔ اب دوسرا نصف عمل کیا ہے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

دوسرا نصف عمل

اس کو ترکیب کہتے ہیں۔ مراد اس سے یہ ہے کہ رطوبت کا کشتہ پر اس مقدار سے ڈالنا کہ وہ اسکے ساتھ پورے طور پر مل جائے۔ اور رطوبت و کشتہ دونوں مل کر ایک جان ہو جائیں۔ اسلئے کہ کشتہ نے رطوبت کو

تدبیر کے ساتھ پیا ہے ۔ پھر جب اِس کو کشتہ کیا جائے تو یہ مٹی کی صورت کا ظاہر ہوگا ۔ اور اگر پھر اِس کو آگ میں داخل کریں تو رطوبت اِس سے جُدا نہ ہوگی بلکہ اُس پر غالب رہیگی اور اجساد ذاتیہ میں کام کریگی کیونکہ رطوبت اور نفس مِل کر ایک چیز بن گئے ہیں پس ان دونوں سے عمدہ رنگ پیدا ہوگا

پس معلوم ہوا **حجر** وہ رنگنے والی چیز ہے ۔
اور رطوبت وہ پانی ہے جس کے ملنے سے رنگ جسم میں سرایت کرتا ہے ۔
اب میں وہ ترکیب ظاہر کرتا ہوں جس سے رطوبت کشتہ میں داخل کی جاتی ہے ۔
اہل صنعت نے کشتہ کے بہت سے نام رکھے ہیں اُن کو بتلایا جاتا ہے مثلاً کلس ۔ رماد ۔ ثقل ۔ حسد ۔ مقتول ۔ ارض ۔ تراب ۔ عکر ۔ زبل وغیرہ جب یہ الفاظ مختلف ناموں سے کسی نسخہ میں آئیں سمجھ لو کہ اس سے مراد کشتہ ہے ۔ جس جگہ رطوبت کا لفظ آئے سمجھ لو کہ اِس سے مراد پانی ہے ۔ جب یہ کشتہ تیار ہو جائے تو شیشہ کے کھرل میں

ڈال کر زیبق محلول کا پانی ہموزن اس کے اس میں ڈالے اور حل کرے

سوال۔ زیبق محلول کیا چیز ہے۔

جواب۔ چمکدار پانی مانند برق مقطر زیبق غربی ہے۔ بعد حل کرنے کے پھر آگ میں رکھے۔ اب سیاہ رنگ ظاہر ہوگا۔ اس سیاہ رنگ کو نارہ اولیٰ کہتے ہیں۔

پھر بطریق مذکور تسقیہ اور تحلیل کرکے آگ میں رکھے اول سے قدرے کم سیاہ رنگ ظاہر ہوگا۔ اس کو نار ثانیہ کہتے ہیں۔

تیسری بار پھر تحلیل اور تسقیہ کرکے آگ میں رکھا اس مرتبہ غباری رنگ ظاہر ہوگا۔ یہ نار ثالثہ ہے اور اس کو ابن النار بھی کہتے ہیں۔

یہ پگھل جائیگا اور رطوبت اسکے اوپر ظاہر ہوگی۔ حالانکہ اس سے پہلے نہ پگھلا ہوگا۔ ماہرین فن صنعت میں بلا اختلاف یہ امر مسلمہ ہے کہ جب اس طرح سے تحلیل اور تسقیہ اور تشویہ چار مرتبہ پورا ہوا۔ تو اب اس کا رنگ سفید ہوگا۔

اب کھرل میں ڈال کر کبریت محلول سے بطریق مذکور تسقیہ اور تشویہ کریں اسطرح ۳ بار یہ عمل جب پورا ہوگا تو بحمداللہ یہ بالکل سُرخ ہوگا۔

اسوقت عمل کیا جائے ۔

فائدہ :۔ خوب غور سے بار بار پڑھا جاوے اور سمجھا جائے اِس کے خلاف منزل مقصود حاصل نہ ہو گی ۔ اب یہ بتلانا مقصود ہے کہ رنگنے والی چیز حجر کو ظاہر کیا گیا پس حجر ہے کیا چیز ۔

حجر کا بیان

بعض کا قول ہے کہ انسان جوان العمر کے سیاہ بال ہیں بعض رصاص کو کہتے ہیں اور اکثر کا کہنا ہے کہ خون ہے ۔ اِس کا ایک ہی طریقہ ہے اور مستند قول یہ ہے کہ حجر بیضہ ہے ۔

تطہیر حجر

بہت سے اجزا پر تقسیم ہے اور وہ اجزا بہت ہیں اور ہر ایک جز بہت سی چیزوں سے تیار ہوتا ہے ۔ سب سے اول ماہرین صنعت نے ایک جز کا ذکر کیا ہے اور کہتے ہیں کہ یہی ہے اور پھر کہتے ہیں کہ یہی جز جب تک سفید نہ ہو رقیق ہوتا ہے اور اُسکے اوپر کچھ غبار

رہتا ہے اور اُس میں چکنائی کا اثر ہوتا ہے۔ اور اِس کے کئی نام رکھے ہیں۔ ماءِ مطر۔ ماء الکلب وغیرہ حکماء نے اُس چیز کے جو اُن کے حجر سے بہتی ہے یہ نام رکھے ہیں۔ بحر۔ نہر۔ عین۔ ماء السحاب مطر۔ لبن۔ دہن۔ خل۔ بول۔ اور یہ سب سیّال اور مرکّب ہیں۔

پھر آگ کو تیز کیا تو سفید ثقیل اور نہایت چمکدار پانی برق کے مانند مُقطّر ہوا۔ اُس کو زیبق غربی نام رکھا جاتا ہے تاثیر میں یہ سرد تر ہے۔ اور انحلال کا مادہ اسی زیبق غربی میں ہے۔

پھر جب آگ کو تیز کیا تو غلیظ تیل سیاہی مائل مقطّر ہوا اس کی تاثیر گرم خشک رنگ ناری طبیعت اِس کو زیبق شرقی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جب وہ حل ہوا۔ تو روحانیت صاف اور دوسرے کو رنگنے والی پیدا ہوئی، اور سفیدی یا سُرخی کے واسطے زمین کو بلایا گیا اور ارض، ہوا، نار تینوں آب زیبق میں حل کئے گئے کہ مثل غبار بن گئے۔

جب اِس سے ہلکی آگ کے ساتھ زمین کی رطوبت دُور کی جائے تو یہ سب ایک پانی بن جائیں اور ایک دوسرے سے جُدا نہ ہوسکیں اِس کو

ماء یہ کہیں گے۔

بعض اوقات زیبق کو ماء اوّل کہتے ہیں یہ خاص ارض یعنی ثقیل کی تدبیر ہے۔ جس کو آگ سے جلا لیتے ہیں یہی صبغ مذکور ہے یعنی رنگ دینے والا۔ جب یہ خوف ہوتا ہے کہ آگ اس کو کھا نہ جائے اسوقت اس کو چند بار پانی سے تسقیہ کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ سفید اور سخت ہو جائے اسوقت کہتے ہیں کہ زیبق رماد سے مِل گیا۔

حجر:۔ ایک جوہر واحد ہے اسکی دو قسمیں اور دو مختلف شکلیں ہیں ایک روحانی دوسرے جسمانی۔

جز اوّل روحانی۔ چاندی مس سیماب۔ جز ثانی سونا۔ لوہا سیسہ ہے

ہدایات ضروری

تشمیع۔ تہتیہ۔ تصدیہ۔ ہدم۔ ضرب۔ تحلیل۔ تقطیر۔ تصعید۔ یہ الفاظ سب ایک معنی رکھتے ہیں۔

ارض۔ جسد۔ ذہب۔ فضۃ۔ نحاس۔ رمل۔ رماد نام اکثر ثفل کے رکھے جاتے ہیں۔ یہ سب ایک ہی نام ہیں۔

تشمیع ایک چیز ہے تعفین سے اور تعفین صرف غلیظ الجسد ہے۔ پھر تم اس کو رُوح غوآض بناؤ۔ اِسلئے کہ وہ جسم غلیظ تھا۔ سخت تعفین کا۔ اس صنعت میں بہت استعمال ہے اور تعفین ہی کے سبب سے متمیّز ہوتا ہے۔

خُلاصہ یہ ہوا

کہ جب حجر میں سے صاف مادّہ کو اخذ کرتے ہیں تو اُس کا نام نفس اور مار کبریت وغیرہ رکھتے ہیں، اور وہ ثفل جو باقی رہا اُس کو زبل کہتے ہیں

اسی لئے حُکماء نے اپنی مصنفہ کتب میں تعفین کو بہت بیان کیا ہے اور کہتے ہیں کہ حجر کو زبل رطب کے ساتھ تعفین کیا جائے۔ اس زبل سے یہی ثفل مُراد ہے۔ نہیں تو اور کوئی زبل نہیں ہے۔ جس کے ساتھ تعفین کریں۔

بعض مرتبہ اس پر نار اور کبریت اور ماء ذہب اور ماء عود دیگ اور ذہب اور شمس داخل کرتے ہیں۔ ان سب ناموں سے مُراد یہ ہے کہ رنگ کا زمین یعنی جسم پر داخل کرنا۔ جب یہ پانی زمین

اور زنگ کے ساتھ جمع ہو گیا تو بس اس میں کبریت اور زیبق سب جمع ہو گئے۔ بعض مرتبہ ان اجزاء کو کبریت احمر اور اکسیر مراد لیتے ہیں۔

انسان کو وحشت کس چیز سے ہوتی ہے؟

فن صنعت میں جن امور سے وحشت ہوتی ہے وہ دو چیزیں ہیں
ایک تو مدت تدبیر۔ دوسرے القاء اکسیر

الغرض تجربہ کار آدمی بہت کم مدت میں مختصر عمل کر کے کامیاب ہو سکتا ہے۔ اور جیسے جیسے نشیب و فراز سے واقف ہوتا جاتا ہے۔ ویسا ہی کامیاب ہوتا جاتا ہے۔ جب تدبیر پوری احتیاط کے ساتھ عمل میں لائی گئی اور عمل میں کوئی خطا واقع نہ ہوئی تو انشاء اللہ کام صحیح اور پورا ہو گا ورنہ اوسی کے مطابق کچھ نہ کچھ عمل میں کمی رہیگی وہی نقص سمجھنا چاہیئے۔ اس سے زیادہ مشکل کام اور صنعت میں نہیں ہے پس ان دونوں باتوں کو حاصل کرو۔ مقصد یہ ہے کہ ایک تو اجزاء کے اوزان کی تحقیق پورے طور پر کرو۔ اسلئے کہ اس کو ماہرین فن صنعت نے بہت پوشیدہ کیا ہے۔ انسان خود کرے ایک بار دو بار تین بار اسی نسخہ کو جب کامیاب پورا پورا ہو جاتا ہے یا ایک نظر سے خود دیکھے۔

دوسرا طریقہ ادخال

یعنی اجزاء کو کیوں کر ملایا جائے اور کس جز کو اوّل اور کس جز کو آخر میں داخل کیا جائے۔ مثلاً پارہ گندہک۔ اصطلاح میں پارہ کو پانی کے لفظ سے اور آگ کو گندہک کے نام سے پکارتے ہیں۔ پس جس وقت پارہ داخل کرنے کا وقت آئے گندہک نہ ڈالیں، اور جس وقت گندہک کا وقت آئے پارہ داخل نہ کیا جائے۔ بلکہ ہر ایک کو اپنے وقت پر داخل کریں۔ جس طرح آگ یعنی گندہک کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح پانی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

جس پانی میں رنگ حل ہوتا ہے اُس پانی کو رنگ کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں اور پھر نئے سرے سے دوسرا پانی تیار کرکے زمین کو پلاتے ہیں اور تدبیر کے ساتھ سفید کرتے ہیں۔

اِن تدابیر پر عمل کرنیوالا کبھی محروم نہ رہے گا اور اعلیٰ درجہ کا نسخہ تیار کریگا

نمبر ۱۔ کیمیا۔ وہ علم ہے جس کے ذریعہ سے منفرد اشیاء خواص، اور بسیط اجزاء اُس کے معلوم ہوسکیں اور اُن اشیاء کے منفردہ سے ایک خاص اُصول و قوانین کے تحت میں دوسری اشیاء کو مرکب یا ترکیب شدہ اشیاء کو تحلیل کرسکیں۔

نمبر۲۔ دہات۔ کو پاک صاف کر لینا نہایت ضروری ہے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

نمبر۳۔ جو لوگ اس فن سے واقف نہیں اُن کا نسخہ بنانا اپنا عزیز وقت ضائع کرنا ہے۔

نمبر۴۔ ہر معدن کا قائم النار ہونا ضروری ہے اور قائم النار میں جب تک روح کی آمیزش نہ ہو۔ کوئی کام درست نہ ہو گا۔

نمبر۵۔ نفوس میں سے جو شے قائم النار ہونے کے بعد سنگین تر ہے وہ غوّاص نہیں ہو سکتی اور جو چیز غوّاص نہیں وہ ممازج نہیں اور جو چیز ممازج نہیں۔ رنگنے والی نہیں۔

اِسلئے جس چیز کو قائم النار کیا جائے اپنے حجم سے بعد تیاّری کے مقدار میں زیادہ نہ ہونے پائے۔ یہ بڑا راز ہے اس کو خوب سمجھو اور غور کرو۔

نمبر۶۔ علم صنعت میں مس۔ نقرہ۔ سکہ۔ قلعی۔ سونا۔ چاندی لوہا۔ جست۔ کارآمد ہیں یہ انفاس کہلاتے ہیں۔ ارض اکسیر میں یہی ہیں

نمبر۷۔ روحی اشیاء۔ نوسادر۔ شورہ قلمی۔ سیماب۔ کافور وغیرہ

نمبر ۸۔ زنجفر۔ گندھک۔ سنکھیا۔ ہرتال۔ دار چکنا۔ رسکپور۔ سم الفار انفاس علم صنعت ہیں جب تک جسد۔ نفس۔ روح کا مزاج قائم پاکر حل و عقد کے درجہ پر نہ پہونچے عمل اکسیری صحیح نہ ہوگا۔

نمبر ۹۔ ہر ایک نفس وزنی۔ بے دود اور غوّاص عمل اکسیر میں حکمیہ کام دیگا یہی وجہ ہے کہ فن کیمیا جس کے لغوی معنی نہ آنے کے ہیں عدم معلومات کی بناء پر نہیں آتی اسلئے تمام نشیب و فراز کو اچھی طرح سے علم ہوجانے پر کام شروع کرنا چاہیئے۔ دوسرے اظہار بھی مانع ہے خواہ تمھارا فرزند لخت جگر ہی کیوں نہ ہو۔ یہ آئمہ متقدمین کی ہدایات ہیں۔ ٹھنڈے دل سے غور فرمایئے۔

شناخت ذہب و اصلاح نقائص

اول رنگ قائم رہے جس قدر سرخ دیا جائے اپنی اصلی حالت کو نہ چھوڑے اجزا متفرق نہ ہوں رنگ سرخ اعلیٰ درجہ کا ہو۔ اگر دھات میں سختی ہو نرم کرنا اور سیاہی دور کرنا۔ وزن تناسبہ پورا کرنے کے لئے سمٹاؤ پیدا کرنا۔ تیزاب میں ڈالنے سے رنگ ہلکا نہ پڑنا اور اگر تیزاب میں حل

نہ ہو تو اس نقص کو دفع کرنا چرخ دینے پر اور آگ پر نوسادر کی ٹکیاں دینے سے سیاہ یا سفید دھبے پیدا نہ ہوں یا رنگ تبدیل نہ ہو اس کی اصلاح کرنا۔ اگر کاٹا جائے برابر کٹ جائے اور درمیان سے نہ ٹوٹے اور بڑھایا جائے تو شگاف نہ پڑیں۔ جب یہ سب نقائص نہ ہوں تو وہ اصلی سونا کہلایا جائیگا۔

سونے کو شوخ بنانا اور محکم کرنا اور نرم کرنا

جب ایسی صورت پیدا ہو جائے کہ دہات سخت رہتی ہے اور ایسا حملان کے نسخوں میں اکثر ہوتا ہے تو چرخ بار بار دیں اور رگائے کے گوبر میں ٹھنڈا کریں۔ پھر پاؤں کے تیل میں بجھاؤ دیں بفضلہ نرمی اور شوخی اور سرخی اعلیٰ درجہ کی آکر تمام عیوب نکل جاتے ہیں تجربہ شدہ ہے

ہر دہات کے متعلق اظہار معلومات و نقائص

قمر۔ کبریت۔ زنجفر۔ ہرتال۔ سیماب۔ مرکب ارواح۔ فولاد۔ جست سیسہ۔ ابرک سیاہ۔ مس۔ سم الفار ہر چہار۔ نوسادر۔ شورقلمی۔

سنگ راسخ ۔ کسیس سبز ۔ توتیا ۔ زنگار وغیرہ وغیرہ ۔ اب ہر ایک پر تفصیلی
روشنی ڈالی جاتی ہے ۔ اس پر ایک نظر ڈالنے کے لئے بہت ضروری ہے ۔

قمر کا ذہب میں تبدیل کرنا

قلیل مقدار میں قمر کے ساتھ ذہب کا حملان کرنے سے رنگت آجاتی ہے
اور نہایت عمدہ اعلیٰ درجہ کا تیار ہوتا ہے ۔ اول سُرخ رنگ پھر سیاہ رنگ
پھر سبز ہو جاتا ہے ۔ یہ طریقہ عمل سب عملوں سے بہتر اور اعلیٰ درجہ کا ہے اس
طریقہ پر عمل کرنے والا اگرچہ منافع قلیل لیکن مقبول عام اور مقبول
بازار ہے ۔

گندھک کے ذریعہ ذہب بنانا

اول گندھک کو قائم النار کیا جائے پھر اس کا روغن نکالا جائے پھر اس
کا یا تو قمر پر تشویہ کیا جاتا ہے یا تشمیع کے ذریعہ ہفت بار عمل کرنے سے تیل
قائم النار سے قمر رنگین ہو جاتا ہے اور تیل ناقص ہو تو دھات میں سختی
آجاتی ہے یا رنگ نہیں دیتی یا تاؤ دینے سے پھر دھات کا رنگ سفیدی

مائل ہو جاتا ہے۔

زنجفر کے ذریعہ ذہب بنانا

اول شنگرف کو قائم النار مومیہ کرتے ہیں۔ پس اس سے قمر پر رنگ نہایت اچھا آتا ہے۔ بشرطیکہ شنگرف اچھا تیار ہو۔ ورنہ رنگ ہلکا دیگا۔ کئی بار کی تراکیب اور نشیب و فراز کا علم ہو جانے پر نہایت اچھا مومیہ تیار ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ جن ادویہ سے مومیہ کرنا منظور ہو۔ خود کی تیار کردہ ہوں اور سب سے زیادہ آگ کا حساب درست رہے۔ ورنہ خامی رہے گی۔

بذریعہ ہڑتال قمر کو شمس بنانا

قائم النار ہڑتال کا تجربہ اچھا ثابت نہیں ہوا رنگ خفیف دیتا ہے اور دھات بجائے نرمی اختیار کرنے کے سخت ہو جاتی ہے۔

بذریعہ سیماب قمر کو شمس بنانا

فن صنعت میں جو بوٹیاں قائم النار اور غواص کرنیوالی ہیں اُن کو

کام میں لایا جائے۔ میرے نزدیک مغربی طریقہ پر سیماب کو قائم
کرنا چاہیئے ورنہ سوائے حیرانی اور تضیع اوقات اور بربادی روپیہ
کے سوا اور کچھ ہاتھ نہ آئیگا۔ اسلئے کہ اگر قائم النار ہے غواص نہیں
بیکار ہے۔ اور اگر نیم قائم النار ہے تو رنگ آہستہ آہستہ کم ہوتا جائیگا
اس کو غواص یا تو روغن گندھک سے کیا جائے یا شنگرف مومیہ سے
الغرض دنیا میں سیکڑوں نسخے رنگ دینے قائم کرنے کے موجود
ہیں۔ لیکن بغور مطالعہ اور نسخہ جات سے کام لے کر اس کتاب سے
آپ سب کچھ کر سکتے ہیں۔ رموز و اشارات اور واضح طریقے پر نسخہ جات
صحیح سب اس میں موجود ہیں محض کسی نسخہ پر نظر ڈال کر کچھ نہیں کر سکتا
تا وقتیکہ پچھلے اوراق پر غایر نظر نہ ڈالی جائے۔ اور مغربی طرائق پر
عمل نہ کیا جائے۔ پھر انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ بوٹیوں کے ذریعہ سے
کامیابی ہونا بے حد مشکل اور عمر نوح چاہیئے۔

ایک بزرگ کامل نے ایک خاص بات بتلائی اور میں بھی اس کا
عاشق ہوگیا۔ فرمانے لگے کہ سورۂ مزمل شریف با موکل ایک بار
روزانہ بعد نماز فجر جو شخص پڑھے گا خلوص دل سے انشاءاللہ

عقدِ سیماب میں اِس کو کافی مدد ملیگی۔ اب باموکل سورہ مزمل شریف بڑی حیرانی اور جستجو کے بعد ملی بظاہر صحت اُسکی ہوئی۔ اسلیئے اسی ضمن میں اسکو بھی لکھے دیتا ہوں تاکہ کسی قسم کی دشواری نہو اور سب کام بفضلہ انجام کو پہونچیں باموکل پڑھنے میں کوئی خطرہ بحمداللہ نہیں ہے۔ اوّل آخر گیا۱۱رہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اُس کے بعد اس کو شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَنْطَشِ۔ تَغَیْرِیَالِ خَرْدَیَالِ بِحَقِّ شَمُوْطِیَّا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَااَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَہٗ اَوِانْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا

یَااِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَااِلٰہُ یَاتَمْسِیَالِ یَاعَفْرَیَالِ

یَاحَجْرَتَتَالِ

یَاعَقْھَیَالِ بِحَقِّ مُغْرُوْسَنْ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًاؕ اَوْزِدْ عَلَیْهِ

یَااٰذْهَیَالِ۔ هَمْغَیَالِ بِحَقِّ خَمُوْنَاعٌ۔

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًاؕ

یَاتَمْیَالِ۔ صَرْنَیَالِ عَقْدَیَالِ بِحَقِّ صَلْخُبُوْخ

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًاؕ

یَاجِبْرَئِیْلُ وَالْعَرْنُوْنَ بِحَقِّ یَاحُجْرَةُ

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًاؕ

یَاقَلْیَالِ یَاهُرُوْمَیَالِ بِحَقِّ حَحْطَرَکُوْ

وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًاؕ

یَااَرْقِ۔ یَاضَیْفَتُوْبَالِ یَاهُوْمَیَالِ بِحَقِّ طَهْفَتُوْن

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

یَاعَفْرَیَالِ یَاشَعْیَالِ یَاجَیْیَالِ یَاخَیْسَالِ بِحَقِّ

کف کف ار فخشد

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝

يَا فَسْيَالِ يَا تَلْعِينَ بِحَقِّ كَهْكُنْ وَ مُسْيَطِعُ

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

يَا اَسْتَا تَنْخِيلُ وَيَا تَنْوِيرُ يَادْهُرُ يَا هَدُّومُ يَا

مَرْهَدُومُ بِحَقِّ وَاهٗ۔

اِنَّ لَدَيْنَا اَنْكَالًا وَّجَحِيمًا وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيمًا

يَا الْخَيَالُ يَا اَصْحَيَالُ بِحَقِّ الْخَشْقَفُ

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝

يَا حَلْ حَائِرُتُ يَا سَحْيَفُوتُ بِحَقِّ مُنْتَظِرُ

اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ

رَسُوْلًا ۝

یَا قَصْیَالٍ یَا عَزْیَالٍ یَا ھُوْیَالٍ بِحَقِّ قَطْلِیْ لَخْرُوْبِھَا
غَتَنِیْ نَعَصٰی فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰہُ اَخْذًا وَّبِیْلًاؕ
یَا اَھْرَیَالٍ یَا سَتْشَالٍ یَا صَحْرَیَالٍ بِحَقِّ ھَیْجَنْ
فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَانِ
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِہٖ کَانَ وَعْدُہٗ مَفْعُوْلًاؕ
یَا سَمْوَالٍ بِحَقِّ دَیْنُوْلِیْ
اِنَّ ھٰذِہٖ تَذْکِرَۃٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلًا
یَا مَیْتُشُوْنٍ یَا مَیْشِیْنٍ بِحَقِّ عَضَاجُوْ
اِنَّ رَبَّکَ یَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَ
نِصْفَہٗ وَثُلُثَہٗ وَطَآئِفَۃٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَکَ وَاللّٰہُ
یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْہُ فَتَابَ عَلَیْکُمْ
فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی

يَاجليوشٍ يَاقَرَاطوسٍ بِحَقِّ بَزَاغِتِنِىْ

وَاٰخرون يقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰه فَاقرؤُوامَاتيسر منه

واقيموا الصَّلٰوةَ واٰتوا الزَّكوٰةَ واقرضوا اللّٰه قرضًا حَسَنًا

يَابَجدَجُ يَابَجتدرَجُ بِحَقِّ صُمُنُوْنَ

وَمَا تقدِّموا لانفسكم من خير تجدوه عند اللّٰه

هو خيرًا وَّاَعظَمُ اَجرَاهٗ واستغفرِ اللّٰه

اِنَّ اللّٰه غفورُ الرَّحِيْمُ

اَللّٰهم هٰذِهِ السُّورَةِ الْكَرِيْمَةِ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسماء

الشَّرِيفَةِ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ

نَبِيِّكَ مُحَمَّدِ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم

الَّذِىْ سَمَّيْتَهٗ فِىْ كِتَابِهِ الْعَزِيْزِ الْخَفِىِّ

آخر میں درود شریف گیارہ بار۔

نوٹ:۔ روزانہ اس کو تلاوت میں رکھے تو فتوحات غیبی بکثرت ہوں اور خدا جانے کن کن آفتوں سے محفوظ رہے اور دل غنی رہے۔

سیماب بستہ کرنا

اوّل سم الفار سفید (۲ تولہ) سائیدہ تیار رکھیں۔ پھر نقرہ دو تولہ گلائیں اور اس پر ڈال دیں، دھوئیں سے بچیں۔ بعد سرد ہونے کے گھڑیا سے نکال کر رکھیں۔

ایک کوزہ گلی میں اس کو ڈالیں اور سیماب جسقدر بستہ کرنا ہو ڈالیں اور کوئلوں کی آگ یا اپلے دشتی کی آگ پر رکھکر اوپر کپڑا ظرف پر لگا کر دو منٹ کے بعد ہٹا کر ظرف گلی کو اوتار کر پارہ کو کپڑے پر اولٹ کر خوب دبا دبا کر نچوڑیں جس قدر بستہ ہوگا کپڑے میں رہ جائیگا۔ اسی طرح چند بار میں دو تولہ چار تولہ جس قدر ضرورت ہو گولی بنائیں اور احتیاط سے رکھیں

اگر نقرہ بنانا ہے

تو پارہ کی گولیاں چار چھ لیکر ململ کی پوٹلی میں ڈھیلی ڈھیلی باندھ کر ایک

کوزہ گلی میں لٹکا کر سیسہ گداختہ اوپر سے ڈالدیں۔اس طرح کہ پوٹلی کے
نیچے اوپر اور ارد گرد سیسہ اچھی طرح آجائے۔ سرد کر کے اندر سے
گولیاں نکال لیں، جو بہوٹنگ چاندی ہوگی۔اس چاندی کے ہموزن
اور سیسہ ملا کر گھریا میں رکھ کر پھونک دیں۔ سیسہ اڑ کر خالص نقرہ
رہ جائیگا۔ اس میں ذرا دقت ضرور ہے اور وقت صرف ہوتا ہے لیکن
کھری چاندی ہوتی ہے۔ اگر سیماب کو زرد بنا کر کسی معدن پر ڈالنا ہے
تو یہ کیا جائے کہ اوّل اس گولی کو سرکہ انگوری میں تین ماشہ نمک طعام
ملا کر کسی ظرف گلی یا کرچھے میں رکھ کر پکایا جائے اور قطرہ قطرہ سرکہ انگوری
پانچ تولہ جذب کیا جائے تاکہ زرد رنگ اختیار کرے۔ سہ بار ایسا کریں
اب صابن ولایتی برنگ زرد اور تمبا کو گجراتی زرد رنگ اور قند سیاہ
زرد رنگ ہر ایک ایک تولہ سیماب کے لئے سہ سہ ماشہ لیں اور فرش
لحاف اس کا باہم خوب ملا کر ولایتی گھریا کو مستحکم بند کر کے یا مس کی ڈلی
میں بند کر کے دو سیر کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور اگر ایک
بار میں نہ ہو تو دوبارہ اسی طرح کریں سہ بار کریں۔ ہر مرتبہ دوائی رکھی
جائے انشاء اللہ العزیز کشتہ ہو جائیگا۔ قمر یہ طرح کریں۔ اگر تزین

قمر ہو کر رہ جائے تو بعد اطمینان مساوی ذہب خالص ملا کر بے داغ جوڑہ تیار کر لیں جو انشاء اللہ ہر طرح کامیاب ہوگا۔

نوٹ:۔ سرکہ انگوری خالص ہونا چاہیئے اور عمدہ سے عمدہ ہو۔ ورنہ عمل خام رہے گا اور جس قدر حلان کے نسخے ہیں خُدا کے فضل و کرم سے سب پورے ہوں گے اور بے داغ جوڑہ بنے گا۔ اور اگر ذی روح سے پرہیز کرتے ہوئے ایک چلّہ صائم رہ کر کسی اکسیر سے ذہب بنانا مقصود ہے تو بفضلہٖ خالص طلا بن سکیگا۔ خوب ذہن نشین کر لو

حجر قائمُ النار

عقاقیر ثابتہ دس ہیں۔ بال۔ کھوپڑی۔ دماغ۔ پتہ۔ خون۔ دُرد پیشاب سیپ۔ بیضہ۔ سینگ ان سب میں اول نمبر بال۔ پھر دماغ۔ پھر بیضہ۔ پھر سینگ۔ پھر خون ہے۔

استنزال معدنیات

مریخ یعنی تکلیس لوہا۔ دو تولہ چھ ماشہ چھ رتی۔ برادہ لو اور ہموزن مُصفّی

پارہ ملاؤ۔ ایک درم زنگار عرق لیموں ڈال کر خوب کھرل کرو۔ جب درست ہو جائے سیسہ نطرون اور نوسادر کا فرش لحاف دے کر ۳۰ بار گلاؤ۔ پھر کام میں لاؤ

غسل مریخ۔ ہموزن نمک اندرانی کے ساتھ سفیدی بیضۂ مرغ میں حل کر کے کٹھائی میں رکھ کر آگ پر رکھو جب سُرخ ہو جائے اتار لو۔ اور سرد کرو اسطرح مکرر سہ کرّہ عمل کرو۔ تاکہ میل سے صاف ہو جائے۔

تحمیر مریخ۔ دو تولہ چھ ماشہ چھ رتی لوہے کا برادہ لو۔ ایک درم کسیس سبز ایک درم شنگرف ایک درم گندھک آملہ سار۔ زردی بیضۂ مرغ ایک عدد میں حل کرو اور ایک ظرف میں رکھ کر بعد گل حکمت شب بھر آگ میں رکھو۔ یہاں تک کہ برادہ سُرخ ہو جائے ۲ دو تین ۳ بار میں ہو جاتا ہے۔ پھر روغن زیتوں اور نطرول پاک شدہ اور سہاگہ کے ساتھ بجھاؤ دو یعنی اس تیل میں ٹھنڈا کرو بفضلہ سُرخ ہو گا۔

فولاد کے ذریعہ چاندی کو زنگین بنانا

اول فولاد کا زعفران الحدید بنا لو۔ یہ طریقہ میرے نزدیک نہایت اچھا ہے اگرچہ تیزاب کو برداشت نہیں کرتا۔ لیکن اس کو خاص طریقہ پر ایک

ایک قطرہ جذب کیا جاتا ہے۔ اس میں سیاہی اور سختی بہت کم اور رنگ عمدہ لاتا ہے۔ ترکیب مذکورہ بالا کا غسل اور تکلیس اور پھر محمر کرنا کامیاب ہے۔

تکلیس مریخ

لوہے کا برادہ جس قدر چاہو لو۔ نوسادر کے پانی میں کئی ہفتہ بھگونا چاہیئے۔ پھر ہاتھ سے خوب مل کر کٹھالی میں ڈالو۔ اور دو پہر تک آگ میں رکھو۔ پھر گرما گرم اوتار کر ہاون میں ڈال کر نطرون کا پانی اس پر چھڑک کر کوٹتے جاؤ۔ یہاں تک کہ سفیدی کے مانند ہو جائے۔ پھر گندھک آملہ سار دو تولہ چھ ماشہ چھ رتی لو اور اس کو روغن زیتون میں حل کر کے کپڑے میں چھانو اور خشک کر لو۔ اس کو برادہ مذکورہ میں ملا کر کسی ظرف گلی میں گل حکمت کر کے کمہار کے اوے میں ایک رات رکھو۔ ایسا ۳ بار کرو برادہ بفضلہ سفیدہ کے مثل ہو جاتا ہے۔ ضرورت سمجھو تو ایک درم یہ کشتہ آٹھ درم مصفی قلعی پر ڈالو۔ چاندی ہو گی۔ پھر دو درم چاندی اس میں ملا کر گلاؤ اور اللہ کا شکر بجا لاؤ۔

تکلیس اسرب

سیسہ جس قدر چاہو لو، اور ایک کڑچھے میں گرم کرو اور سفیدی سائیدہ یعنی چٹکی قلعی کی جس کی تکلیس کا قاعدہ آگے آتا ہے اُس کو لو اور اس کی چٹکی دے کر سیخ آہنی سے ہلاتے جاؤ تھوڑے عرصہ میں تمام سیسہ سفید راکھ ہو جائیگا۔ یہ تکلیس سب سے بہتر ہوگی۔ اس کو پیس کر پانی سے دُھو ڈالو۔ بعد خشک ہونے کے ہموزن اس کے سوختہ ہڈی گائے کی ایک ظرف میں رکھ کر اُسکے اوپر رکھّو اور گل حکمت کر کے خشک کر لو۔ اور کمہار کے اوے میں ایک شبانہ روز رکھو پھر نکال لو۔ سفیدی کے مانند ہوگا۔ وقت ضرورت ایک درم اسکو تیس درم مس پر ڈالو نقرہ ہوگا یا نصف درم یہ کشتہ دس درم سیماب مُصفی پر ڈالو قمر ہوگی۔

جست اور اسرب سے قمر کو رنگین بنانا

مس کو رنگ دینے کے لئے یہ دونوں چیزیں نہایت اچھی ہیں اور موضوع بھی ہیں لیکن بعض اوقات صرف اِن کے ذریعہ یا زہرہ

اور مریخ کے ساتھ ملا کر قمر کو رنگین بنایا جاتا ہے۔ بہت سے نقایص سے پاک ہوتا ہے اور یہ طریقہ اچھا ثابت ہوا ہے۔

تکلیس قلعی

قلعی یعنی رانگ کے باریک باریک ریزے کر لو۔ اور نمک کو پیس لو۔ پھر ایک ظرف میں رکھ کر تہ بتہ جماؤ اس طرح کہ ایک حصہ رانگ رکھا پھر ایک حصہ نمک پھر ایک حصہ رانگ پھر ایک حصہ نمک پھر اس کو اوپر تک بھر کر بعد گل حکمت آگ دو کئی مرتبہ یہ عمل کرو اور ہر مرتبہ قلعی کو خوب دھولیا کرو آب شیریں سے تاکہ تمام نمک اس سے جدا ہو جایا کرے اور خشک کر کے پھر دوسرا عمل کرنا چاہیئے۔ یہاں تک کہ قلعی بالکل سفید ہو جائے (اسکی چٹکی نکلیس اسرب میں دینا چاہیئے) اور اگر اس تکلیس سے کچھ کام لینا چاہتے ہو تو یہ کرو۔

سفیدی قلعی کو روغن زیتون اور نطرون کے ساتھ پیسکر ایک باریک کپڑے میں باندھ کر گل حکمت کرو، اور خشک کر کے لوہے کی بڑی ڈبی میں رکھ کر منھ بند کر کے چونے کی بھٹی میں رکھو۔ پھر نکال کر زیتون اور نطرون

کے ساتھ بطریق مذکورہ سہ بار کرو یہ قلعی نوسادر کے مانند ہوجائیگی - اور سفیدی میں چاندی سے بہتر ہوگی اور تمام بدبو وغیرہ جاتی رہیگی -
اب اسکو پیس کر محفوظ رکھو - وقت ضرورت ایک درم چاندی لو اور ایک درم یہ کشتہ لو - دس درم مس پر ڈالو - اعلیٰ درجہ کا خالص نقرہ ہوگا -

سیسہ کا مکلس کرنا

آگ میں سیسہ کو خوب سُرخ کرو - اور سرکہ خالص میں بجھاؤ تین بار دو مکلس ہوجائے گا -

زہرہ کا میل صاف کرنا اور حملاں کرنا

قطع ظل زہرہ - یعنی جو اکما سُرخ - پھٹکری - نمک - ہینگ ہموزن سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر ملاکر پیسو کہ ایک جان ہوجائیں -
ایک پختہ بینگن لیکر باریک باریک ٹکڑے کرکے سہ بار ایسٹک ایسڈ یعنی شراب کے سرکے میں ڈالو - اور صاف کرکے دو پھٹکری دوائے مذکور بالا اسمیں ملاکر آٹھ حصہ پر تقسیم کرو - ازاں بعد مس کے ٹکڑے

پر یہ دوا لگاکر گرم کردو اور شیرین پانی میں غوطہ دو۔ آٹھ بار اسی طرح کرو۔
کامیابی پر اللہ کا ہزار ہزار شکر سربسجود ہوکر بجالاؤ۔
فائدہ:۔ انسان اپنی حاجت کے لئے جب خلوص دل سے ہمہ تن
متوجہ ہوتا ہے ذرا سی خامی رہ جائے کس قدر پریشان ہوتا ہے۔ دل
بھر آتا ہے اور بے حد رنج اور کسی کام پہ دل نہیں لگتا۔ ان مواقع
پر ھوسین سے مشورہ لیتا ہے۔ مارا مارا پھرتا ہے۔ لوگ بیوقوف بناتے
ہیں ہنستے ہیں باز رہنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اس
کام کے اہل نہیں میرا مقولہ یہ ہے کہ ہمت کو نہ ہاریو خدارا۔ مت ڈھونڈیو
غیر کا سہارا۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر کیا کرے۔ یہ تو سب معاملہ خراب
ہوگیا۔ نہیں نہیں۔ پھر بناؤ۔ پھر اسی نسخہ کو بناؤ۔ کامیاب۔ کامیاب۔
کامیاب۔ طریقہ عمل کو جلدی جلدی کرکے غلط نہ کردو۔ اور شب کو
اس پر نماز پڑھ کر ذرا سربسجود ہوکر دعا مانگ لیا کرو۔ دیکھئے آپ کا
قلب خود بخود شہادت دیتا چلا جائیگا کہ یہ نقص مجھ سے ہوگیا۔
اسکے علاوہ ان نسخوں میں قلیل مصارف ہیں۔ یہ نماز عجیب و غریب
پُر اسرار حکمت والی ہے بعد نماز عشاء پڑھنا اور اگر نماز تہجد کے وقت پڑھ

لی تو پھر ہم اُن صفات کا اظہار بھی نہیں کر سکتے۔ ترزین قمر کے بعد نماز قضائے حاجات درج ہو گی۔

ترزین قمر

چاندی کا رنگنا۔ مغز بنولہ۔ پھٹکری۔ انسان کے سر کے بال ان سب کو پیس کر روغن چیڑ میں ملا کر گولیاں بنا کر چاندی گلا کر اس پر گولیاں ڈالو۔ یہاں تک کہ اس کا رنگ بہتر اور عمدہ نظر آئے۔

نماز قضاء حاجت

چار رکعت نماز قضاء حاجت بعد فراغت جملہ نماز یا مسجد نماز عشاء کے بعد پڑھنا چاہیئے۔

اول رکعت بعد فاتحہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کیصد بار

دوسری رکعت۔ بعد سورۂ فاتحہ کے اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ایک سو بار۔

تیسری رکعت۔ بعد فاتحہ کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یکصد بار

چوتھی رکعت۔ بعد فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ یکصد بار

بعد سلام سجدہ میں یکصد بار رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

پھر تکمیل نسخہ کی دُعا مانگے چند روز نہ گذریں گے کہ نسخہ کامیاب ہوگا اور ہر طریقہ سے مدد ملے گی۔

فائدہ جلیلہ۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی نے لکھا ہے کہ فرمایا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ ان چاروں آیات میں اسم اعظم شریف ہے۔ کسی قسم کی دُعا مانگی جائے۔ رنج پریشانی غم۔ مصیبت کو دفع فرماتی ہے بے روزگار کو باروزگار اور بسیار۔ فتوح غیبی پیدا کرنا اس کا عجیب فعل ہے۔ تمام اکابرین اس سے متفق ہیں تکمیل نسخہ کی وجہ سے جو جو صورتیں انسان کو دشواریوں کی پیش آتی ہیں، اور غیر کا واسطہ انسان تلاش کرکے اپنا وقت ضائع کرتا ہے ان سہولتوں کی وجہ سے اظہار کیا جانا ضروری تھا۔

تکلیس اور تززین کے مجموعہ سے حملان شمسی بنانا

لوہا مستنزل تحمیر مریخ کیا ہوا لو۔ ایک ماشہ چار رتی۔ زہرہ ۲ ماشہ سوا تین رتی تززین قمر ۳ ماشہ۔ آفتاب ۱ ماشہ ۴ رتی۔ (مجموعہ ۸ ماشہ سوا تین رتی ہوا) ملا کر گلا دو۔ خالص سونا بحمداللہ ہو گا۔

نوٹ :۔ استنزل معدنیات سے کام لینے والا بفضلہ کامیاب اور میرے نزدیک حملان کے نسخوں میں یہ نسخہ بدرجہا بہتر ہے اور اسمیں مصارف قلیل اور نفع معقول۔ پھر مقبول بازار۔ اگر استنزل معدنیات میں کوئی نقص رہ گیا ہے اوسی قدر نقص حملان میں ظاہر ہو گا۔

ایک اوقیہ زہرہ جو حملان شمسی میں ملایا جاتا ہے اس کو گلا کر شورہ اور نوسادر کو پیسکر قریب ڈیڑھ اوقیہ کے اوس پر تھوڑی تھوڑی کر کے ڈالے درست ہو جائے گی۔

تراکیب و شناخت

سیماب۔ اعلیٰ درجہ کا وہ ہے جو کپڑے میں رکھ کر نچوڑنے سے کپڑے

کے اندر باقی تر رہے۔

ابرک سیاہ - یمینی درجہ اوّل - دویم درجہ کا بحری سفید جس میں سُرخ معدن ہوتا ہے۔

زجاج - یہ ریت اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے بلور کے مثل ہوتا ہے

شب - پھٹکری - نرم کارآمد ہے جو سفید ہوتی ہے۔

شادنج - یہ احجار ذہبیہ سے ہے اور سونے کے رنگ کو سُرخ کرتا ہے

زرد کیس بنانے کی ترکیب

پھٹکری سفید نرم عمدہ لیکر حل کرکے صاف کرو۔ اور کسیس کو بھی صاف کرد پھر برادہ مس اس میں ملادو تاکہ سبز ہوجائے پھر صاف کرکے مس کی دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھو اور بیسواں حصہ اس کا نوسادر اُس میں ڈالو۔ بعدہٗ اُتار کر سرد کرو کہ جم جائے۔

دوسری ترکیب

کسیس زرد کو پانی میں گھول دو۔ اور زاج کے برابر زنگار داخل کرکے

چند روز رکھا رہنے دو۔ بعدہٗ صاف کرکے عقد کرو۔

تیسری ترکیب

پانی میں زاج کو حل کرکے مُصفّٰی کرو اور زعفران کو اوس میں ملاکر پکاؤ۔ پھر سُرخ کرو۔ منعقد ہو گا

سُوری بنانے کا طریقہ

زاج کو پانی میں حل کرکے زنگار ڈال کر گرم کرو پھر سرد کرکے منعقد کرو سُرخی میں کام دیگا یہ معدنی سے بہتر اور اعلیٰ ہوتا ہے۔

چونہ کا نمک

سفیدی کو گھول کر تین دن کے بعد نتھار کر پکاؤ نمک تیار ہوگا۔ کام میں لاؤ

پیشاب کا نمک بنانا

سات سیر پیشاب کو ایک قرابہ میں بھر کر چالیس روز سخت دھوپ میں رکھو خشک ہونے پر نمک ہو گا۔

اگر موسم سرما ہو۔ گل حکمت کرکے قرابہ کو گرم راکھ پر رکھو سرد ہو جائے

راکھ بدل دو - اسی طرح چند بار کرو حتیٰ کہ خشک ہو کر منعقد ہو جائے ۔
یا یہ کرو کہ ایک ماہ کامل رکھو - پھر تقطیر کر کے ہر رطل میں چار اوقیہ نمک سجی
ڈال کر رکھ دو - تین چار دن میں بلور کے مانند جما ہوا ملے گا ۔

کلس البیض بنانا

پوست بیضہ مرغ جو شدہ یکبار اسکی جھلی صاف کر کے خشک کر دو اور خوب
باریک پیسو اور ایک ظرف گلی میں رکھکر بعد گل حکمت ایک ہفتہ متواتر سخت
آگ میں رکھو کشتہ تیار ہو گا اس کشتہ کا نام کلس البیض ہے ۔

روح بیضہ تیار کرنا

ایک ظرف اتنا بڑا لو - جس میں یکصد انڈے آجائیں - بیچ میں برتن
کے سوراخ ہو، تاکہ انڈوں کا عرق اس سوراخ کے راستہ سے باہر
نکل آئے - اب اس برتن کو ایک گڑھے میں رکھو - اور گڑھے کے اندر
شیشی رکھو - اس طرح سے کہ سوراخ کے بالمقابل شیشی رہے - تاکہ
انڈوں کا جو عرق نکلے وہ شیشی میں جمع ہوتا رہے - پھر انڈوں کے

اوپر ایک طباق ڈھک کر اُسکے اوپر تھوڑی راکھ بچھا دو اور راکھ کے
اوپر کامل دِن بھر آگ جلاؤ۔

انڈوں کے پھوٹنے کی آواز تمھارے کانوں میں آئیگی اور شیشی
میں عرق جمع ہونا شروع ہوگا۔ جب سب عرق نکل آئے ایک ساعت
اُس کو ٹھنڈا ہونے دو۔ بعد ازاں سنبھال کر راکھ وغیرہ علیحدہ کردو
اور شیشی کو نکال کر فوری ڈاٹ لگادو۔ کیونکہ بخارات جو روح اور
جزو اعظم ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اُس میں سے نکل جائے جو رُوح بیکار
ہو جائے۔ اِسلئے کہ اصل کام کی چیز یہی بخارات یعنی رُوح ہے۔

اب اِس سے تو ایک نسخہ حملان شمسی کا اِس طرح بناؤ

نوسادر ۱ تولہ۔ سرکہ انگوری ۲ تولہ۔ سنگ راسنج نحاسی ایک تولہ۔ ایک
چینی کے پیالہ میں ڈال کر رکھو۔ جو طبق سبز رنگ کا اوپر جمے اس کو
چمچے کے سہارے سے اوتار کر ایک شیشہ کی پیالی میں رکھتے جاؤ
اور دن میں چار چھ مرتبہ آہستہ آہستہ پیالہ کو حرکت دیدیا کرو اور
جب سرکہ انگوری کم ہو جائے اور تولہ دو تولہ ڈال دیا کرو۔ اسی طرح چار چھ
روز میں سب ذرا آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہیگا۔ یہاں تک کہ نکل آئے۔ اِس

زنگار کو زنگار صنعتی کے نام سے پکارتے ہیں۔ اب اِس زنگار صنعتی کو کھرل
میں ڈالو۔ اور ایک ایک قطرہ اِس روح بیضہ کو ڈال کر جذب کرو اتولہ
اِس طرح جذب کرو۔ دیکھو ایک قطرہ سے زیادہ نہ ڈالنا ورنہ دوا گیلی
ہوجائیگی اور جذب نہ ہوگی۔ اِس کو تشویہ کہتے ہیں۔ اب اِس کو تشمیع
کرو۔ آگ کے اندر نرم آنچ ہو۔ ظرفِ مسی ہو۔
یہاں تک تشویہ کرو کہ رنگ سُرخ لے آئے۔ اِس کو باحتیاط رکھو۔ یہ
اکسیر ہے۔ جو طیاّر ہوگئی۔ اِسمیں روح اور نفس دونوں جمع ہوگئے۔
اب جسد کو لو یعنی نقرہ خالص سیال کی چاندی ایک تولہ لو اُس کو گلاؤ
اور دو ماشہ زنگار صنعتی کی اکسیر کا ایک پوڑیہ میں رکھ کر بحالت چرخ
ڈالو اور مگر رسہ کر رالیسا کرو۔ اور ایک مرتبہ اِسطرح چرخ دو کہ بعد طرح
کرنے کے دوا مع نقرہ ایک جان ہوجائے۔ اب یہ نقرہ کسوٹی پر لگانے
سے زرد رنگ کا سنہرا کس دیگا۔ یا پتھر پر گھس کر دیکھ لو۔ جس طرح تجربہ
کیا گیا ہے۔ اُسی طرح بجلنسہ لکھا جاتا ہے۔ اگر دو بار کے طرح میں ٹھیک
ہوجائے اور رنگ سُرخ لے آئے فہوالمراد۔ ورنہ ہر بار دو ماشہ اکسیر
ڈالو۔ حتیٰ کہ سُرخ ہوجائے۔ اب نقرہ سے زنگاری اثر کو خارج کرو

اِس طرح کہ شورہ قلمی اور نوسادر کی چٹکیاں اُس پر گلا کر دیتے جاؤ سب اثر خارج ہو جائیگا اور جس قدر سیاہی اور تاریکی ہے سب دفع ہو جائیگی مابعد تین ماشہ اصلی سونا اعلیٰ درجہ کا لیکر باہم ملا کر گلاؤ ایسا سٹھ بار کرو تاکہ حجم ذہنی اور وزن شمسی لے آئے۔ خدا کے فضل و کرم سے اعلیٰ درجہ کا مقبول بازار ہے۔

نوٹ: ۔ اگر دو ماشہ ذہب خالص ملایا جائیگا تو نسخہ میں خامی تو نہیں رہتی البتہ رنگ ہلکا آتا ہے اور بازاری نرخ سے دو چار روپیہ کم پر فروخت ہوتا ہے۔ پس ایسی صورت اگر کرنا منظور ہے تو زیور اس کا بنوا و اور ایسی آفتاب کا ٹانکا زیور میں لگاؤ۔ پھر فروخت کر دو یا گھر میں استعمال میں لاؤ۔

فائدہ جلیلہ ۔ کوئی شخص ایسا نااہل نہ ملے گا جو نسخہ کو بجنسہ تمام نشیب و فراز کے ساتھ شائع کر دے۔ اور پھر امتحان میں وہ چیز صحیح صحیح اُترہ جائے۔ بیسوں روپیہ پھونکنے کے بعد انسان مہوس بنتا ہے اور اپنا جگر جلاتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے کیا ضرورت کسی کو ہے جو بتلا دے۔ میرا اظہار ایمانداری کے ساتھ محض نفع مخلوق اور پریشانی عام کی وجہ سے ہے اللہ تعالےٰ کامیاب فرمائیگا۔ کرو۔ اور کر کے دیکھو

اٹکل پچو عقل کے گدیّے نہ لگاؤ۔ کہ ارے صاحب کون نسخہ تبلاتا ہے۔ صاحب نسخہ کو کیا ضرورت اظہار کی تھی یا مصنف نے تو سونے کے ڈھیر لگا لیئے ہوں گے، ڈھیر لگانے والے یا لالچ سے روپیہ اسکے ذریعہ سے جمع کرنے والے یا اولوالعظمی سے خرچ کرنے والے عمر بھر ناکامیاب رہتے ہیں۔ اس راز کو خوب سمجھو۔ ورنہ آپ جانیں آپ کا کام جانے۔ دیکھئے جب آپ نسخہ بنائیں گے اور موافق تحریر کے نمونہ بنتا جائیگا۔ صداقت بھی آپ کے گلے اوترتی جائیگی۔ نسخہ کوئی دشوار طلب نہیں کسی جڑی بوٹی کا عرق نہیں کوئی ایسی چیز نہیں جس میں مصارف ہوں صرف نسخہ کو احتیاط کے ساتھ بنانا ہے۔ ایک بار میں خامی رہے دوبارہ کریں۔ سہ بارہ کریں۔ یہ ہی خیال رہے کہ ایک بار اکسیر ڈالے پر چرخ کم سے کم پانچ منٹ تک رہے تاکہ چرخ کھا کر اکسیر ایک جان ہو جائے۔

بعض احباب دل میں خدشہ لاتے ہیں کہ چلو صاحب نسخہ کے پاس چل کر بنائیں گے سب معاملہ ٹھیک ہو جائیگا۔ بالکل خام خیالی ہے۔ اسلئے کہ میں نے نسخہ جس طرح بنایا بجنسہ لکھ دیا ہے۔ جو خطرات پیش آئے اور جو کچھ ایسے موقع پر پیش آیا اوس کو بھی قلمبند کر دیا۔ کریں گے

دیکھیں، اور اگر کوئی خامی رہے نوٹ کرلیں اور جوابی لفافہ سے دریافت
کریں۔ میں خدا کی قسم نہ بناتا نہ بنا کر فروخت کرتا۔ البتہ طبیب کا فرض
ہے کہ وہ جانچ لے ایک مرتبہ خود بنالے معیار پر صحیح اترے اور صحت
ہو جائے جی چاہے زیادہ عام کی خاطر منظر عام پر لوجہ اللہ لے آئے تاکہ
عظیم ثواب دارین کا مستحق ہو۔ اور یہ نسخے بحمداللہ ایسے ہیں جن میں
دماغ سوزی اور کلفت نہیں ہے، اللہ پاک اپنے حبیب پاک کے
صدقہ سے کامیاب فرمانے والا ہے۔ صرف اسقدر فرق ہے کہ اہل
اس کا ناکامیاب نہ رہے گا۔ ⅛ حصہ خیرات کرے۔ بقیہ اپنے قیمت
نکال کر جائز خرچ کرے اور پوشیدہ رکھے۔ اگر اسوقت ہمارا ماہانہ خرچہ
اہل وعیال بیس روپیہ ماہوار ہے تو اسی قدر اور اپنی ضرورت سمجھے بس
اسی نسخہ میں ایک بات اور مثلاً ظاہر کی جاتی ہے۔ بعض احباب یہ
دریافت کریں گے کہ کیوں صاحب ہانڈی میں انڈے ڈالے کیا پانی
بھی ڈالا جائیگا۔ ایسے نااہل کسی نسخہ کو کس طرح بنا سکیں گے۔ یا یہ
بتلائیے کہ تشویہ کس طرح کیا جاوے۔ تشمیع کسے کہتے ہیں۔ اول تو میں نے
ان اصطلاحات کو جگہ بہ جگہ صاف کر دیا ہے۔ دوسرے رموز اشارات

میں سب کچھ بتلا دیا ہے۔ اب آگے آپ کی قسمت بلا وجہ مجھے زحمت میں نہ ڈالیں جو نسخہ بنا کر اُسکی خامی کی طرف بغرض اصلاح توجہ ڈالیں گے دل وجان سے اصلاح نقائص میں بذریعہ تحریر مدد دوں گا۔ اور انتہائی مسرت کا باعث ہو گا۔ تحریر میں خلاصہ مضمون ہو، امیر حمزہ کی داستان نہ ہو۔ ورنہ جواب نہ دیا جائیگا۔ اسلئے کہ مجھے کوئی آپ سے وصول کرنا نہیں ہے نہ اس قسم کا مجھے کوئی لالچ دیا جائے نہ میرے پاس آنے کی کوئی صاحب زحمت گوارا فرمائیں۔ خود اپنی کوشش بلیغ سے نسخہ بنائیں اور فائدہ اُٹھائیں دبخارات ضائع نہ ہوں بس نسخہ اعلیٰ درجہ کا تیار ہو گا)

روح بیضہ سے دوسرا نسخہ بنانا

کلس البیض آپ کا اول سے تیار ہے۔ اور روح بیضہ بھی آپ کا تیار ہے۔ اب ایک شیشہ یعنی مرتبان کانچ کا لو جس کا ڈھکنا بھی کانچ کا ہوتا ہے کلس البیض دو تولہ اس میں عرق چھ تولہ ڈالو۔ بحفاظت رکھ دو ایک ہفتہ تک اُسکے بعد اس زلال کو روئی لگا کر اس طرح نچوڑو کہ ذرا

سا بھی فضلہ نہ آئے اور شیشی ہلنے نہ پائے ۔ اب اِس عرق کو محفوظ رکھو اِس سے دوسرا نسخہ تیار ہوگا ۔

دوسرا ۲ نسخہ

کلس البیض ۲ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی عرق صاف نتھارا ہوا ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ۳ رتی ۔ ایک شیشی لو جس کا عرض و طول تین انگشت کم ایک بالشت ہو اور ارتفاع یعنی بلندی ایک بالشت ڈھکنا بھی شیشہ کا ہو ۔ مرتبان کانچ کے طریقہ کا لیا جاوے اور ناپ لیا جاوے ۔

اب کلس البیض کو اسمیں ڈالو اور عرق ڈال دو ۔ پھر اسکے ڈھکنے کو آرد ماش میدہ وغیرہ سے اِس طرح گل حکمت کرو کہ خطرہ بھاپ نکلنے کا نہ رہے ۔ ایک ہانڈی میں پانی بھرو اور چولھے پر رکھو اور اس قدر پانی بھرو کہ صرف گل حکمت کی جگہ نہ ڈوبے یعنی اوپر رہے باقی سب شیشی ڈوب جائے اب اسکے نیچے آگ دو اور دیکھتے رہو کہ گل حکمت شدہ سے بھاپ نہ نکلنے پائے اگر نکلے فوراً بند کر دو (جو کچھ راز ہے وہ اسی بخار میں ہے خوب سمجھ لو) اور آگ کو برابر دیکھتے رہو کہ ایسا نہ ہو کہ ہانڈی کا پانی خشک ہو جائے اور شیشی ٹوٹ جائے ۔

اب دیکھو کہ شیشی کے اندر کی چیز خشک ہو گئی بالکل خشک ہوجانا چاہیئے اب آگ کو سرد کر دو اور پانی جب ٹھنڈا ہو جائے اسوقت شیشی نکالو۔ پھر شیشی کا منہ کھول کر ایک تہائی عرق ڈالو اور یہی عمل کرو یہاں تک کہ قوس و قزح کے رنگ اُس میں پیدا ہوں اور ہر مرتبہ ایک تہائی عرق ڈالتے جاؤ۔ چار پانچ مرتبہ میں نہایت اعلیٰ درجہ کا تیار ہوتا ہے۔ اسوقت ایک درم یعنی ۳ ماشہ یا ساڑھے تین ماشہ نقرہ پر ڈال کر کشتہ کرو۔

یہ کشتہ اب اکسیر کامل ہوگا۔ جس چیز پر ڈالو گے وہی ہو گا مثلاً سونے کا کشتہ تو سونا۔ نقرہ کا کشتہ ہو نقرہ ہوگا اور اس کشتہ کے ڈالنے کے واسطے نقرہ۔ ذہب۔ مس۔ مریخ۔ قلعی سب معدن مصفی برابر ہیں۔ **نوٹ**:۔ یہ سوال نہ کیا جائے کہ شیشی پانی میں ٹھہرنا مشکل ہے کیا تدبیر کریں جو سیدھی شیشی رہے۔ ایسے ناکارہ سوال کا جواب نہ دیا جائیگا۔ جب انسان خود کام کرتا ہے خود بخود تدبیر سمجھ میں آ جاتی ہے عقل سے کام لینا چاہیئے۔ اس طرح سہل الاصول طریقہ پر سمجھانا کسی کتاب میں ملنا مشکل ہے۔ اللہ پہ بھروسہ کرتے ہوئے

ذرا نسخہ تو بناؤ اور بسترِ جود ہو کر اس کا شکر یہ ادا کرنا اور سب سے پہلے خیرات ⅛ حصہ کرنا۔ شدید ضرورت ہے پھر بقدرِ ضرورت نسخہ سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔

ہدایت:۔ دیکھو ہدایات ضروری کی سُرخی پچھلے اوراق میں جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جب حجر میں سے صاف مادّہ کو اخذ کرتے ہیں تو اُس کا نام نفس اور بارکبریت رکھتے ہیں۔ خدا کی قسم جس نے پچھلے اوراق کی ہدایت کو خوب سمجھ لیا اُس نے سب کچھ پالیا۔

عقد سیماب

شنگرف رومی لیکر مچھلی کے پتہ میں کھرل کر کے کسی چینی کے پیالہ میں ڈال کر ذرا تر چھا کر کے دھوپ میں رکھدو آفتاب کی گرمی سے پارہ شنگرف سے جدا ہو جائیگا۔ علیحٰدہ کر لو اور کام میں لاؤ۔

اس سیماب کو ۲ دو تولہ ہونا چاہیئے اس کو کدوئے تلخ نیم بخت مقشر میں ڈال کر اسقدر سحق کرو کہ غائب ہو جائے اور ساتھ ہی برانڈی تیز و تُند دو دو چار چار قطرہ ڈالتے جاؤ اور سحق کرتے جاؤ۔ ختم ہونے

پر ایک لوہے کی کڑاہی میں رکھو اوپر سے پیالہ چینی کا چھپا کر اوپر کوئی وزنی
چیز رکھدو اول ہلکی آنچ پانچ منٹ دو۔ پھر ذرا تیز کردو پھر اُس سے
ذرا تیز کردو پھر اُس سے ذرا تیز کردو پندرہ منٹ کے بعد سرد ہونے
پر نکالو۔ گرہ قائم النار ملیگی۔ اگر کچھ خامی رہے دوبارہ کرلو۔ ایک چپٹی
ٹکیہ کی شکل میں سیماب ملیگا۔ اس کو غواص بنالو۔ خواہ روغن گندھک
سے تشمیع کردیا سرکہ نمک ڈال کر پکالو۔ زرد رنگ اختیار کرلے گا
دیگر نسخوں میں روحی اشیاء کے ساتھ ملاؤ اور تکمیل نسخہ کرد۔ تجربہ شدہ
ہے یا کیمیاوی طریقہ پر کشتہ بنالو اور معدنیات پر ڈالو۔

فائدہ جلیلہ:۔ بہت سے نسخے احبابوں کے پاس اسی فن کے موجود
ہیں اُن کو تکمیل نسخہ میں اس عقد سیماب سے بہت زبردست مدد ملیگی
انشاءاللہ تعالےٰ اور تمام دشواریوں سے نجات ہوجائیگی۔ اور
جزو اعظم ہر نسخہ کا بھی سیماب ہے پس اس کا قیام نا رہی ہے۔ جو
کچھ ہے پھر دشواری باقی نہیں رہتی اور ہر نسخہ میں ہمیشہ یہ خیال رکھو
کہ روح جسد نفس تینوں اجزا شامل ہوں اور اس کا حل و عقد صحیح
طریقہ پر ہو۔ نیز جو وقت پانی کے ملانے کا ہے اسوقت پانی یعنی سیماب

ملایا جائے اور جو وقت آگ کا ہے یعنی گندھک کا اُسوقت گندھک ملائی جائے۔ یہ ایک بڑا راز ہے اس میں بہت وقت میں نے ضائع کیا ہے اور حیرانی و پریشانی اُٹھائی ہے۔ حتیٰ کہ نیند حرام ہوگئی اور لاکھوں جڑی بوٹیوں میں اس کو کھرل کرایا۔ نتیجہ خاطر خواہ نہ نکلتا تھا۔ آخر مجبور ہو کر اُصول قواعد پر عمل کیا اور ایک بزرگ کامل نے فرمایا کہ میاں کس کس کے در پر جھانکو گے اور کس کس سے ہر معاملہ میں رائے لو گے اس سے بہتر ہے کہ میں تم کو ایک ایسی چیز بتلاتا ہوں جس کو روزانہ تلاوت کے طور پر ساٹھ مرتبہ بعد نماز فجر اور پانچ مرتبہ بعد نماز عصر پڑھ لیا کرو۔ انشاء اللہ العزیز چند روز کے کشف قلوب ہونے لگیگا۔ ایک چلّہ کر لینا پھر ایک مرتبہ روزانہ معمول بنا لینا چنانچہ اس پر عمل کیا گیا اور خدا کا شکر ہے کہ ہر بات صحت کے ساتھ معلوم ہونے لگی اور اسقدر عظیم فائدہ پہونچا کہ اُس پر سجدہ شکر بجا لایا۔ اللہ کی مخلوق پرہیزگار اسوقت بھی ہزاروں کی تعداد میں موجود ہے اور وہ ضرور ایسے موقع محل پر اُس سے کام لیں گے اور اس راز کو ہم زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان نہیں کر سکتے۔ اس سے کوئی کم اور کوئی زیادہ

اِس نعمت غیر مترقبہ سے مالا مال ہوتا ہے اور سینکڑوں نسخے سامنے موجود ہوں۔ لیکن قلب اُن نسخوں میں سے کسی ایک نسخہ کو چھانٹ لیتا ہے اور مِن و عن نسخہ صحیح اوترتا ہے اور قلب یہ شہادت دیتا چلتا ہے کہ اِس طرح بناؤ۔ اس طرح بناؤ۔ اِسلئے ہم اُس کو مجنسہ درج کرتے ہیں تاکہ ہر خاص و عام فائدہ اُٹھا سکے اس میں کوئی ڈر وغیرہ مطلق نہیں۔ بعد نماز فجر پڑھ لیا کریں۔ جہاں تک ممکن ہو اکل حلال صدق مقال کا لحاظ رکھیں اور کیمیں زر دکا جو نسخہ آگے آتا ہے اگر اُس کو بنانا چاہیں تو اول تلاوت ایک ہفتہ پہلے سے شروع کردیں اسکے علاوہ یہ بھی فائدہ ہوگا کہ ہر شخص کے قلوب کی کیفیت بھی معلوم ہونے لگیگی اور جو شخص بھی سامنے آکر بیٹھیگا اُس کی بھلائی بُرائی اور اگر مخالف ہے تو اُس کی تدبیر جو وہ کرنا چاہے گا سب باتوں سے اُس کو اطلاع ہوگی اور باخبر ہو جائیگا۔ بہر حال مجھے دیگر فوائد سے بحث نہیں ہے۔ صرف تیاری نسخہ کی سہولت پیش نظر رکھ کر لکھا جارہا ہے اور جب تک اِس نسخہ سے فائدہ اُٹھائیں برابر تلاوت کرتے رہیں اور معمول بنالیں۔ صرف اکتالیس ۴۱ اسماء ہیں۔

برائے کشف قلوب مجرب تحفہ

روزانہ بعد نماز فجر سات مرتبہ اور بعد نماز عصر پانچ مرتبہ معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بعد ختم ایکبار دعائے اختتام اور ایکبار دعائے استجابت پڑھنا چاہیے۔

۱- سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ

۲ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ۔

۳ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فَعَالِهٖ

۴ یَا رَحْمَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ

۵ یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ

۶ یَاقَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهٗ

۷ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ۔

۸ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ۔

٩ يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ

١٠ يَا بَارِئُ فَلَا شَيْءَ كُفْوُهٗ يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ

١١ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ

١٢ يَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ

١٣ يَا زَاكِيُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ

١٤ يَا كَافِيُ الْمُوَاسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ

١٥ يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ جَوْرٍ لَّمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ

١٦ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

١٧ يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ

١٨ يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلٌّ يَّقُوْمُ اِلَيْهِ خَاشِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ

١٩ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَاذُهٗ

٢٠ يَا رَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ۔

۲۱ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُلَّ جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ
وَعِزَّتِهِ

۲۲ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا
مِنْ خَلْقِهِ

۲۳ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهِ

۲۴ يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ

۲۵ يَا مُعِيدُ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ

۲۶ يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ

۲۷ يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلَى جَمِيعِ أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ

۲۸ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي
لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ

۲۹ يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ

٣٠ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهٖ

٣١ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِيْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ

٣٢ يَا عَالِيَ الشَّامِخَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ

٣٣ يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ تُعَادِلُهُ

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ

٣٤ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ

٣٥ - يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ

وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ

٣٦ - يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ

٣٧ يَا كَرِيْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ

٣٨ يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ

فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ

٣٩ يَاقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبِهٖ

٤٠ يَا عَجِيْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ

بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَثَنَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ

٤١ يَا غِيَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِيْبِیْ

عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ

کُلِّ شِدَّةٍ

وَيَا رِجَائِیْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِیْ يَا غِيَاثِیْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ کُلِّ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ

فائدہ :۔ ہر اسم کو اوّل ہی سے سات سات بار پڑھتا جائے تاکہ ایک مرتبہ میں تلاوت پوری ہو جائے۔

دُعائے اختتام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الاسماءِ الشَّرِيفَةِ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا وَّ اَمَانًا عَنْ عُقُوبَاتِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسْ عَنِّیْ
اَبْصَارُهُمُ الظُّلْمَةَ وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ
عَنْ شَرِّ مَا تُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰی خَيْرٍ مَا لَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الدُّعَاءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ
وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّیْ وَاِلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دُعائے استجابت

اَللّٰهُمَّ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبُ
الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ
اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ
قَضَيْتُ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَزَّاقُ
يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

وہ نسخہ یہ ہے اِس طرح تیار کیا جائے

اوّل عمدہ کسیس سبز لو۔ اگر خود تیار کر لو تو اور زیادہ اچھا ہے ترکیب بنانے کی پچھلے اوراق میں دیکھو۔ عمدہ کسیس لیکر خوب سحق کرو پھر سرکہ خالص اسقدر ڈالو کہ خوب تر ہو جائے۔ بالبعد کسی ظرف گلی میں رکھ کر اُس کا مُنھ بند کر کے شب بھر ہلکی آگ میں دبا دو صبح دیکھو سرکے کے اثر سے کسیس سُرخ ہو جائیگا۔ اگر سرخی میں کمی ہو۔ تو دوبارہ یہی عمل کر لو۔ ورنہ ایکبار میں سُرخ ہو جاتا ہے۔ اب ایک حصہ کسیس کے نوسادر اور ہموزن کسیس سُرخ کے آملہ سار گندہک لو۔ اوّل نوسادر کو علیٰحدہ اور گندہک کو علیٰحدہ پیسو۔ پھر دونوں کو ملا کر پیسو اور اِن دونوں کے برابر سُرخ کسیس پیس کر ان اجزا میں ملا لو۔ اب نسخہ مکمل ہو گیا۔ اب اس تصعید کرو۔ بفضلہٖ نوسادر اور گندہک مل کر مصعّد ہو جاتے ہیں۔ اس مصعّد کو لیکر دوبارہ کسیس سُرخ ایک حصہ ملا کر تصعید کرو جب اسی طرح ۳ بار کرو۔ جب ۳ بار تصعید ہو گی تو اب نوسادر اور گندہک بالکل سُرخ ہوں گے۔ اللہ کا شکر بجالاؤ۔ اب ایک حصہ ورق طلا لو۔ اور اُس میں حنظل کے عرق

سے جو سیماب بستہ کیا ہے وہ یا اگر کسی بوٹی قائم النار غواص سے
سیماب بستہ کیا ہے اُس کو دو چند مصعد مرکب نوسادر گندھک والے
لے لیکر ان سب کو ملا کر خوب محنت کے ساتھ چوبیس ۲۴ گھنٹہ سحق کرو
پھر اِس اکسیر کو ایک شیشی میں گِل حکمت کر کے تصعید کرو۔ اور یہ
یہاں تک مکرر سہ کرر کرو کہ سیماب اور آفتاب دونوں خوب سُرخ
ہو جائیں۔ بس اب نسخہ تیار ہو گیا محفوظ کر لو۔ اور دو رکعت نماز شکرانہ
ادا کرو اور سر بسجود ہو کر بصد الحاج و زاری دُعا مانگو۔ پھر وقت ضرورت
ایک حِصّہ اکسیر سُرخ کو بیس حصہ نقرہ پر ڈالو بحمد اللہ اعلیٰ درجہ کا سُرخ
بنائیگا اور ہر طرح کامیاب ہو گا۔

(ارواح مرکب سے چاندی کو رنگ دینا)

روغن گندھک قائم النار۔ روغن بیضہ خود کا نکالا ہوا مندرجہ سُنہری
بیاض بنام روح بیضہ۔ ہرتال طبقی ایک ۲ جیسا موقع محل ہو
چاندی کو رنگین بنایا جاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اُس پر چوبہ دیا
جاتا ہے اور کبھی کئی بار تشویہ کرتے ہیں۔ بعض اوقات وقت

گلانے کے اِن ادویہ کو ڈالتے ہیں۔ اِس سے چاندی رنگین ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات اگر چوٹ دی جائے تو وہ ٹوٹ جاتی ہے۔ عام طور پر اسکو کرشنہ چاندی کہتے ہیں۔

چاندی کرشنہ

یہ ٹوٹنے والی چاندی اسمیں اگر دو حصہ سونا ملایا جائے تو نرم ہوجاتی ہے اور اُجال دینے پر رنگت اچھی ہوجاتی ہے۔ اگر سبز رہے رنگ میں تو کوئی ضرورت صاف کرنے کی نہیں ہے ورنہ اسکی تاریکی شورہ قلمی اور نوسادر کی چٹکیاں گلا۔ گلا کر دیتے جاتے ہیں۔ اِس سے صاف ہوجاتی ہے یہی طریقہ میرے تجربہ میں آیا ہے اور حملان کرنے کے بعد صاف کرانے پر رنگ ہلکا ہوجاتا ہے۔ اِس لئے اس کا زیور بناکر فروخت کیا جاتا ہے۔ یہاں پہ اس کا بھی اظہار کیا جاتا ہے کہ زیور بنانے میں ٹانکا بھی اِسی سونے کا دیا جاتا ہے۔

اگر ایسٹک ایسڈ اور تیز اور تند براندی نمبر ایک ڈال کر مرکب جوہر تیار کرکے چاندی کو کرشنہ بنایا گیا ہے تو وہ تمام عیوب سے

پاک ہوتی ہے صرف گائے کے گوبر میں سرد ہونے سے دو چار مرتبہ
میں نقص سے پاک ہو جاتی ہے یا پھر بالوں کا تیل نکالکر اس میں
بجھاؤ دینے سے پاک صاف ہو کر اعلیٰ درجہ کی بعد حملان مقبول بازار
ہے - اور یہ آخری طریقہ نہایت اچھا ہے کسی دوسری جگہ اس کا نسخہ
بھی درج ہے جو نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے اور نہایت صحیح ہے -

یہ خیال رہے کہ جس نسخہ کو بنایا جاوے اور اُس میں برانڈی یا
تیزاب سرکہ کے جذب کرنے کی ضرورت ہے - پس ایک ایک قطرہ
دوا نرم ہاتھ سے جذب کرنا چاہیئے ورنہ دوا پانی چھوڑ دے گی - اور
سب کیا کرایا خاک میں مل جائیگا اور عرق پھر جذب نہ ہوگا - ایسی باتیں
اوستاد ظاہر نہیں کیا کرتے جو آپ کے سامنے بیان کی جا رہی ہیں - یہ
الفاظ فخریہ یا متکبرانہ نہیں بلکہ عاجزانہ اور خادمانہ ہیں -

نوٹ :- آنکھوں کے امراض میں دوا قطرہ قطرہ ڈالنے کی ضرورت
ہوتی ہے - اُسی ششی میں عرق وزن کرکے ڈال دیں اور پھر اُس سے
ایک ایک قطرہ عرق دوا میں ڈالنا چاہیئے - اِس آخر جوہر مرکب سے جو
چاندی کرشنہ ہوتی ہے - اِسمیں جو حملان ذہب ہوتا ہے وہ اعلیٰ درجہ

کا صاف شدہ تیزاب کھایا ہوا نکلتا ہے جو ہر طرح نقص سے پاک مقبول بازار ہوتا ہے۔

بذریعہ مس چاندی کو رنگین بنانا

مس اور اسی سے متعلق اور چیزیں مثلاً سنگ راسخ کا مثل دودھیہ کشتہ یا زنگار صنعتی یا نیلہ تھوتھا وغیرہ چاندی کو رنگت دینے میں مستعمل ہیں لیکن رنگ زیادہ شوخ نہیں ہوتا اور سیاہی دسختی بار بار چرخ دینے اور نوسادر و شورہ کی چٹکیاں دینے سے جاتی ہے لیکن یہ طریقہ عمل میرے نزدیک نہایت اچھا ہے

زنگار صنعتی سے جو نسخہ بنایا جاتا ہے پچھلے اوراق میں دیکھو۔ اور بناؤ بڑا بے نظیر ہے۔

دالسٹک الیسڈ اور ہر انڈی سے جوہر تیار کرکے اعلیٰ درجہ کا نسخہ بنانا، گندھک آملہ سار نوسادر عمدہ۔ شورہ قلمی۔ توتیا سبز گجراتی۔ ہڑتال ورقی سیماب مصفیٰ قائم النار ہر ایک پانچ پانچ تولہ لینا چاہیئے۔

عرق بوٹی سمینا ناسی مقطر کرلو۔ اور بارہ گھنٹہ کامل خوب مضبوط

ہاتھوں سے کھرل زور دار ہاتھوں سے کرو اور قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل
کرو اور پھر ایک فولادی ڈبیہ بنوالو اور پیہ کا سر پوش تابنے کے ڈھکن
کا ہو اور اس میں یہ دوا ڈال کر جوہر اڑاؤ پھر دوسرے دن اسی طرح
پھر کرو۔ یعنی دن بھر عرق مقطر ستیاناسی کو معہ
ثفل کے گھوٹو اور پھر اسی طرح جوہر اڑاؤ۔ الغرض ہر بار ثفل ملا لیا کرو
سات بار جوہر اڑا کر محفوظ رکھو۔
اب اس اکسیر خشک کو سات مرتبہ کے بعد خشک، بارہ گھنٹہ کھرل
کرو جب مثل غبار ہو جائے تو برانڈی قسم اول پندرہ تولہ قطرہ
قطرہ ڈال کر نرم ہاتھوں سے کھرل کرو۔ بعد ختم اکسیر کا وزن کرو۔
جس قدر وزن ہو مثلاً کل وزن آٹھ تولہ ہے تو اس میں سولہ [16] تولہ
تیز و تند ایسٹک ایسڈ اسی طرح قطرہ قطرہ ڈال کر نرم ہاتھوں سے
جذب کرو۔ بعد ازاں بقدر نخود گولیاں بنا کر رکھ لو۔ خشک ہونے پر
ایک تولہ گولیاں وزن کر کے رکھ لو اور ایک تولہ چاندی کو چرخ دے کر
ایک گولی ڈالو جب وہ ختم ہو جائے دوسری ڈالو اسی طرح سب گولیاں
خرچ کر دو جب ایک تولہ گولیاں خرچ ہو جائیں گی تو نقرہ کرشنا

تیار ہے مساوی حملان کرکے چار مرتبہ چرخ دیکر گائے کے گوبر میں ہر مرتبہ سرد کرو - اعلیٰ درجہ کا مقبول بانا رہے اور اگر بالوں کا تیل اوّل سے تیار کیا ہوا رکھا ہو تو اُس میں بجھاؤ دیدو ایک ہی مرتبہ میں کامیاب - خُدا کا شکر بجالاؤ ⅛ حصّہ ہمیشہ خیرات کرو - اور بقدر ضرورت بناؤ ہر طریقہ سے کامیاب نسخہ ہے اِس سے زیادہ ہم وضاحت نہیں کر سکتے - البتہ اگر کوئی نقص رہ جائے اُس کو اس طرح دُور کیا جاتا ہے

سختی دُور کرنا

چھ ماشہ مصنوعی ہے اور چھ ماشہ اصلی دونوں کا حملان کیا گیا کسی فروگذاشت سے سخت ہو گیا اور یہ سختی نرمی میں تبدیل نہیں ہوئی - پس شورہ کے تیزاب میں ڈال کر سونا صاف کراؤ - اب ۹ ماشہ تیزاب کھا کر نکلے گا جو اعلیٰ درجہ کا ہوگا اور تین ماشہ مصنوعی ضائع ہو جائیگا - یہ غلطی اوّل کے ناقص اور خراب ہونے یا نقرہ اچھا نہ ہونے یا اور یہ مثلِ غبار نہ ہونے سے عمل میں آتی ہے - ذہن نشین کر لو -

جوہر مس کا بے عیب بڑا بہترین نسخہ

برادہ مس مصفیٰ	نوسادر عمدہ دیسی	پھٹکری سفید نرم
۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ
سیماب مصفیٰ قائم النار	ابرک سیاہ	
۳ تولہ	۳ تولہ	

ایک فٹ لمبا بوتہ بنواؤ اور عرق سنتا ناسی مقطر سے دن بھر کھرل کرو۔ شام کو بوتہ میں رکھ کر منہ پر آتشی شیشی کا ڈھکن لگا کر جوہر اڑاؤ۔ اس طرح سات بار کرو۔ اور ہر بار ثفل کو شامل کر لیا کرو۔ نہایت لطیف جوہر اڑتے ہیں۔ جس سے بے عیب حملان تیار ہوتا ہے جو ہر طرح معیار پہ صحیح اترتا ہے۔ اب جوہر میں پندرہ تولہ برانڈی جذب کرو۔ بعد جذب برانڈی تولو۔ اور مقدار وزن سے دوچند سرکہ کا تیزاب قطرہ قطرہ نرم ہاتھوں سے جذب کر کے گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لو۔

اب مس مصفیٰ کرو۔ پندرہ تولہ مس صاف کرنے پر چھ تولہ رہتا ہے

اس چھ تولہ میں تین تولہ نقرہ ملایا (۹) تولہ ہوا۔ اب ادویہ ملا کر عمل
کیا تو نقرہ اور مس رنگین ہو گئے مساوی حملان کر دیا۔
اگر سختی باقی رہ گئی تیزاب شورہ میں ڈال کر صاف کر لیا۔ اعلیٰ درجہ
کا مقبول بازار ہو گیا یعنی حملان کیا اور تیزاب میں نکلوا لیا۔ یہ نسخہ بجنسہ
پچھلے نسخہ کی طرح بنتا ہے۔
طرح اور حملان کے طریقے میں صرف فرق ہی نہایت صحیح اور تجربہ شدہ
ہے۔ رنگت میں کمی رہے روغن شنگرف میں بجھاؤ دیدینا۔ اور ⅛ حصہ
خیرات کرنا بقدر ضرورت بنانا اور جو ہدایات پڑھنے کی پچھلے اوراق
میں درج ہے اس کو نہ چھوڑنا ورنہ آپ جانیں۔

سنگ راسخ کا نسخہ

سنگ راسخ کو معہ دیگر اشیاء کے ساتھ ملا کر برانڈی تیز و تند جذب
کر کے قرص بنا کر آٹھ گھنٹہ تا بہ آہنی کے اندر رکھ کر آنچ دیکر اکسیر
تیار ہوتی ہے جو ایک رتی ایک تولہ نقرہ پر ڈال کر زرد بناتے ہیں
پھر مساوی ذہب معدنی سے حملان کرتے ہیں اور بے عیب ہوتا ہے

سنگ راسنج کا کشتہ سفید چونہ کے مانند ہوتا ہے جو صاحب کشتہ کرنا جانتے ہوں وہ اس ترکیب پر آخر میں عمل کریں۔ مجھے اسوقت تک اس نسخہ کے متعلق نسخہ دستیاب نہیں ہوا۔ ورنہ ضرور لکھتا۔ اور تجربہ کرتا

انکشافات راز

پچھلے اوراق میں فنی اعتبار سے مہوسین کے رموز واشارات کو واضح طریقہ پر بیان کر دیا ہے۔ لیکن ہزارہا خطوط اس مضمون کے بھی آئے۔ کہ فلاں لفظ سے کیا اشارہ مقصود ہے اور ساتھ ہی فن کیمیاگری کا بھی دم بھرتے جاتے ہیں۔ افسوس ہوا۔ اور یہ خیال پیدا ہوا کہ اہل علم اس فن کے دنیا میں کثیر ہیں۔ بے کار اور ہم ایسے نااہل کثرت سے دنیا میں موجود ہیں جو اپنی حماقت سے جس نسخہ کو آسان دیکھا بنانا شروع کر دیا۔ اسکی ضرورت نہیں کہ یہ نسخہ بنے گا یا نہیں۔ اجزا اسکے رنگنے والے ہیں یا نہیں۔ ہم اس نسخہ کو بنا بھی سکتے ہیں یا نہیں۔ روحانی اجزا جسمانی اجزا کا مجموعہ درحقیقت

اس سے اکسیر تیار بھی ہو جائیگی۔ بہرحال انسان بیوقوف بن جاتا ہے
اور جس کسی نے کہدیا کہ ہمارے باپ دادا فلاں نسخہ بناتے اور فائدہ
اُٹھاتے تھے بس اس کو بنانا شروع کردیا۔ یا کسی دتمال پیر نے اکسیر
ڈال کر دکھلادی۔ لٹو ہو گئے۔ گھر بھر کا زیور سونا بنا ڈالا شاہ صاحب
لیکر چمپت ہوئے۔ خوب سونا بنا۔ رونا پڑگیا اور مال اصل سے دونا
ہو گیا۔ اکثر اس زمانہ میں ایسی ایسی امیر حمزہ کی عجیب وغریب داستانیں
ہیں جو دھوکہ دیکر اور آنکھوں کے سامنے نمونہ دکھلاکر اپنی شکم پُری
کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب جانتے ہیں کہ دھوکا دیا گیا۔ سونا اس طرح
نہیں بنا کرتا۔ سر پٹک مارئیے جب تک اس فن سے لگاؤ نہ ہوگا اور
خود معدنیات کو نہیں گلایا ہے ہرگز کامیابی نہ ہوگی اسلئے کہ آپ اُس
کے نشیب و فراز سے واقف نہیں جو لوگ منٹوں میں کرکے دکھلاتے
ہیں وہی دھوکا بازی ہے۔ کون ایسا بیوقوف ہے جو بلا وجہ آپ
کو نمونہ دکھلائیگا۔ طمع ضرور ہوگی۔ ورنہ اُس کو آپ پر ظاہر کرنے کی
پرواہ کیا ہے یہ تو سمجھئے اور غور فرمائیے اور دل میں انصاف کریں۔
دُنیا چونکہ مکر سے حاصل ہوتی ہے اس لئے اس حال میں اب بھی

کوئی شخص آجائے تو اُس کی بدقسمتی ہے۔ دل پر قابو پانا بہت مشکل ہے۔ اس کو خود اپنے ہاتھوں سے سب کچھ کرنا چاہیئے۔ اب ہم نہایت واضح اور بہت آسان طریقے پر محاورات اور ترکیب وغیرہ کو ظاہر کرتے ہیں تاکہ کوئی پردہ نا اہل پر بھی مخفی نہ رہے۔ چند خاص اصطلاحیں ہیں۔ ان کو ایک نظر دیکھ لیں سوالات جوابات کے تحت میں درج ہیں۔

مکالمہ

سوال ۔ فنِ کیمیا کے میں ہر نسخہ کو بنا لیتا ہوں اور میرے خاندان میں یہ کام میرے بزرگوں نے کیا ہے اور میں نے اس کو خود بنایا اور ترکیب دی ہے۔ ایک نسخہ ہے جس میں لکھا ہے کہ تشویہ کرو۔ تشویہ سے کیا مُراد ہے۔

جواب ۔ درحقیقت آپ ماہر فن اور اُستادوں کے باوا ہیں آپ کو تشویہ کے معنی سمجھانا آفتاب کو مشعل دکھانا ہے۔ خیر جس قدر اصطلاحیں روزمرّہ جو اِس فن سے متعلق ہیں سب کو یکجائی

لکھے دیتا ہوں ۔

تشویہ ۔ لغوی معنی بریاں کرنا ۔ بھوننا ۔ جس سے مقصد یہ ہے کہ نہ دوا خام رہے اور نہ جل جائے بلکہ حجر کا مادہ یعنی رطوبت جسد کے ساتھ مل جائے جو چیز اس ترکیب کے ساتھ بھونی جائے اس کو عام اصطلاح میں مشوی کہتے ہیں ۔

مشوی ۔ دوا کو گوندھے ہوئے آٹے میں یا مٹی کے گولے یا پوست بیضۂ مرغ یا مس کی ڈبی یا فولاد کی ڈبیہ کے اندر رکھ کر تنور میں یا آگ میں یا بھوبھل گرم کے نیچے دبا دیں کہ دوا ذریعہ آگ کے معتدل حرارت پہونچکر پختہ ہو جائے ۔ اور ایسی ادویہ کو تشویہ دیا جاتا ہے جو آگ پر زیادہ دیر تک رکھنے سے جل جاتی ہوں یا بخارات بن کر اڑ جاتی ہوں ۔ مثلاً زنگار صنعتی ۔ ہرتال ۔ شنگرف ۔ سم الفار ۔ سیماب وغیرہ اس کو تشویہ کہتے ہیں ۔

تشویہ کئی طریقے سے کیا جاتا ہے

اوّل یہ کہ دوا کو کسی بوٹی وغیرہ میں لپیٹ کر گھی یا تیل یا گرم بھوبھل میں تشویہ کیا جائے جس کا مقصد یہ ہے کہ دوا میں رطوبت اچھی

طرح جذب ہو جائے۔

دوئم - دوا کو کسی عرق یا تیل میں قطرہ قطرہ جذب کرکے گرم تنور میں جس میں آگ نہ ہو کسی آتشی شیشی یا بوتہ کے اندر رکھ کر گرمی پہونچا کر رطوبت جذب کی جائے۔ تنندور کا منہ بند کر دیا جاتا ہے۔

سوئم - دوا کو بوئی ٹیز کے اندر رکھ کر بعد گل حکمت پا چک دشتی میں تشو یہ دیا جائے اسقدر آگ ہو کہ بوئی کا عرق جذب ہو جائے اور دوا جلنے نہ پائے۔ کئی بار کے تجربہ کے بعد علم ہو جاتا ہے کہ آگ اس وزن کی ہونا چاہیئے۔ عموماً آنچ اول چراغ کی لو کے مانند پھر اوس سے تیز پھر اُس سے تیز۔ مثال سے سمجھو۔ مادرِ رحم میں نطفہ قرار پایا۔ ہر ماہ میں ایک شکل بنے گی اور حرارت کس درجہ کی ہوگی جس سے بچہ بنے گا اور جان پڑ کر صحیح سالم شکم مادر میں قیام پاکر پیدا ہوگا۔ اسی طرح اگر کوئی بے ترتیبی عمل میں آئی اُس کی مثال ایسی جیسے ایک ہانڈی میں بڑے بڑے ٹکڑے کرکے اُبالے جائیں۔ ایک زمانہ اُن کے گلانے کے لئے چاہیئے۔ معدنیات میں اس کا لحاظ رکھو۔

آگ - اس کا کوئی معیار مقرر نہیں ہے۔ کبھی یک حصہ کبھی دو حصہ

کبھی ۲/۳ حصہ یعنی دوا کی مقدار سے سہ چند یا چک دشتی ہونا چاہیئے ۔ یہ تشویہ کے لئے آگ کا معیار ہے ۔

تشمیع کرنا

اس کو مشمع بھی کہتے ہیں اور یہ شمع سے نکلا ہے شمع کرنا یعنی موم کرنا سخت چیز کو مومیہ بنانا جس کا مقصد یہ ہے کہ چراغ کی لو کے مانند نرم حرارت پہونچا کر سیماب شنگرف سم الفار کو موم بنانا جس سے وہ چیز مومیہ غواص صباغ بن جائے ۔ یا تو دوا پر قطرہ قطرہ حجر کا ٹپکانا یا مرغی کے پر سے ایک ایک قطرہ ڈالنا یا کھرل میں ڈال کر روغن یا ماء کا جذب کرنا اور چند بار ایسا کرنا اور ہر بار آگ سے تشویہ کرنا ۔ وہ شئے موم ہو جائیگی ۔ جو اکسیر کامل ہو گی ۔

مُصَعَّد کرنا ۔ یعنی اجزا لطیف کا جوہر اُڑانا ۔

تصعید کرنا ۔ آتشی شیشی میں دوا ڈال کر جوہر اُڑانا ۔

اس طرح :- دو ظرف گلی لیں آپس میں جوڑ ملا کر منھ پر آٹا لگا دیں اور چولھے پر چڑھا کر آگ دیں اوپر ہانڈی کے نم کپڑا رکھیں ۔ جوہر اُڑ کر

اوپر کی ہانڈی ہی میں جم جائیگا۔ اگر مکرر سہ کرر کرنا ہے اوپر کا نیچے اور نیچے کا اوپر کر دیں پھر آگ دیں کپڑا تر اوپر رکھیں اس کا نام تصعید اور مُصَعّد ہے۔

ابیض محلول:۔ چمکدار سفید پانی جس میں ادویہ کیمیاوی حل شدہ ہوں دیکھو ماءالراس بنانے کی ترکیب یہی ابیض محلول ہے۔

جوہر ذریعہ آتشی شیشی اڑانا۔ آتشی شیشی میں دوا ڈال کر بعد گل حکمت اچھی طرح کرنے کے بعد۔ ایک پہر بالو جنتر کریں اوّل نرم آنچ دیں۔ اور شیشی کا مُنھ کھلا رکھیں۔ اس کے مُنھ پر روئی لگا دیں اور دوا جب بالکل خشک ہو جائے اسوقت شیشی میں رکھنا چاہئے جب تک روئی تر ہوتی رہے بدلتے رہیں۔ جب تر ہونا موقوف ہو جائے شیشی کا مُنھ سنگجراحت کے ٹکڑے سے بند کر کے اوپر ریت ڈال کر تیز آنچ جلائیں ایک پہر کے بعد سرد کریں۔ پھر شیشی کو توڑ کر جوہر اور تہ نشین کو جمع کریں اور پھر عرق میں کھرل کر کے بدستور کریں۔ اور شیشی کا مُنہ کشادہ رکھ کر روئی لگا دیں۔ جب تک روئی تر ہوتی رہے بالو جنتر بدلتے رہیں جب خشک ہو جائے سنگ جراحت

کی لیپ لگا کر بدستور سابقہ ریت اوپر تک ڈال کر دو پہر تیز آنچ دیں۔
تیسری بار تکرار عمل کریں تو تین پہر۔ اسی طرح اگر سات بار تک جو ہر ہر
بار اوڑانا ہے تو سات پہر آنچ دیں۔
اگر تیل نکالنا مقصود ہے مثلاً روغن گندھک وغیرہ تو شیشی پر لیپ
بالوں کی لگا کر ایک ظرف گلی کا زیریں حصہ کھول کر دوسرے ظرف گلی
کو چولھے پر چڑھا کر شیشی کا لمبا منہ ظرف گلی میں سے نکال کر نیچے
ایک پیالہ رکھ دیں اور آس پاس جو یا دھان کی بھوسی یا پاچک
دشتی کا چورہ کرکے ظرف گلی میں بھر دیں اور آگ دیدیں۔ دیگر ادویہ
کا تیل بھی اسی طرح نکالا جاتا ہے۔
بالو بھرتی کا طریقہ۔ شیشی یا بوتہ میں دوا بھر کر تمام شیشی کو خوب
گل حکمت کرکے خشک ہو جانے کے بعد منھ کو بھی نہایت مضبوطی سے
بند کردیں پھر لوہے یا مٹی کے تنگ منھ والے برتن میں نیچے ریت
بچھا کر اس پر وہ بوتہ یا شیشی رکھ کر اسکے چاروں طرف اور اوپر
ریت بھر دیں۔ اور اسکے گرداگرد پانچ انگل سے کم ریت نہ ہو۔ اگر
زیادہ ہو جائے کوئی مضائقہ نہیں پھر اس برتن کو چولھے پر رکھ کر

اوّل نرم آنچ شروع کریں۔ ہر روز زیادہ آنچ دیں۔ پھر آنچ تیز کریں اس طرح وقت مقررہ تک آنچ دیتے رہیں۔ اس کو بالو جنتر۔ بالکا جنتر بارو جنتر۔ ریگ جنتر کہتے ہیں۔ اگر وہ مرطوب دوا مثلاً بوٹی وغیرہ کے عرق ہوتا تو اُن کو کہرل کرکے آگ دینے سے پہلے اُن کی رطوبت کا خشک کرلینا ضروری ہے ورنہ شیشی کے پھٹ جانیکا اندیشہ ہے اس مطلب کے لئے شیشی کے چاروں طرف ریت بھر کر شیشی کے منہ کو کُھلا رکھتے ہیں اور اُسکے منہ پر روئی لگاتے ہیں محض اسوجہ سے کہ ادویہ کو حرارت پہونچنے سے جب اُسکی رطوبت بخارات کی صورت میں باہر نکلے تو روئی تر ہوجائیگی۔ روئی کو تبدیل کرتے رہیں جب رطوبت بند ہوجائیگی معلوم ہوجائے گا کہ اب رطوبت باقی نہیں رہی پس اب شیشی کا منہ خوب گل حکمت کرکے ریت اوپر ڈال کر آنچ دی جائیگی۔ بہر حال عام طور پر یہ طریقہ مشہور و معروف ہے تاہم اسقدر تشریح اسلئے کردی کہ کسی نسخہ میں جو ہر اڑانا لکھا ہے اسوقت کسی تدبیر عمل میں لانا چاہیئے۔ شیشیاں اکثر ٹوٹ جاتی ہیں دو چار زیادہ رکھنا چاہیں، دوسرے کسی پر بھروسہ نہ کریں خود

بیٹھ کر اِس کام کو کرنا چاہیئے ورنہ عمل خراب ہوگا - نیز سیماب قائم النار
جس نسخہ میں ہو اُس میں بڑی حفاظت منھ بند کرنے کی ہے - تاکہ
حرارت سے سیماب اگر خام رہ گیا ہو تو وہ نکل نہ جائے یا دھواں بن کر
نہ اُڑ جائے - سیکڑوں تولہ لوگوں نے سیماب پھونک دیا اور نسخہ میں
ایک آنچ کی کسر رہی اُس کا سبب یہی ہے کہ اول تو گل حکمت صحیح نہیں
ہوتا - یا آگ کم و بیش ہوکر خرابی عمل میں آگئی - بہرحال دو چار مرتبہ
کرنے سے خود بخود یہ کام آتا جاتا ہے

چویہ دینا - کڑاہی میں ریت بھر کر اُس پر ظرف جمادے - اب اِس
پہ ایک ظرف دوسرا بال کے مثل سوراخ کرکے ایک بتی لگا کر جما دیا
اور اُس میں عرق دوا کا ڈال دیا قطرہ قطرہ عرق یا روغن اُس دوا پر
ٹپکتا رہیگا - آنچ نرم نرم ہونا چاہیئے تاکہ آگ کی گرمی سے رطوبت یا
عرق یا تیل دوا میں جذب ہوتا رہے -

غواص - کسی دھات کے اندر وہ شئے نفوذ کرکے نقرئی یا طلائی
رنگ پیدا کرے -

صباغ - ایسی اکسیر کو کہتے ہیں جو کسی دھات میں چاندی یا سونے کا

رنگ پیدا کر سکے۔

چرخ دینا۔ کسی دہات کو اِس طرح پگھلانا کہ گل کر پانی ہو جائے اِس کو تاؤ دینا بھی کہتے ہیں۔

طرح کرنا۔ اکسیر کو کسی دہات مثلاً ورق طلا یا ورق نقرہ میں رکھ کر ڈال کر کسی لکڑی وغیرہ سے چلانا تاکہ اکسیر دہات کے ہر جزو میں نفوذ کر جائے۔

بجھاؤ دینا۔ دہات کو گرم کر کے کسی عرق میں غوطہ دینا۔

بہات اگن۔ دو تین پتلی لکڑیوں کی آنچ یا تین چار کنڈوں میں آنچ دینا۔

پٹ دینا۔ دوا کو عرق سے اسقدر تر کرے کہ دوا خوب اچھی طرح تر ہو جائے۔ پھر اِس کو آفتاب کی حرارت سے کھرل کرتے کرتے خشک کرنا۔ چند بار کرنا۔

نرگ اگن۔ تیز آنچ کو کہتے ہیں۔

اگن پٹ ۔ دوا کو دھوپ میں یا سایہ میں یا آگ میں یا بھوبل میں کسی بوتہ میں رکھ کر تنور یا بہاڑ یا چولھے میں دبانا۔ یعنی بند

گھریا کو آنچ موافق قاعدہ کے پہونچانا۔

عرق۔ ہمیشہ جوان العمر بوٹیوں کا تازہ کار آمد ہے۔

سیماب۔ قائم النار بستہ ہو۔ یا لرزاں اوّل خوب اطمینان کرے کہ یہ فرار نہ ہوگا اسوقت تکمیل نسخہ کرنا چاہیئے ورنہ عمل ناقص اور پیسہ برباد بیکار وقت ضائع اور ایک آنچ کی کسر کا مصداق رہیگا۔ ایسی ہیں مخلوق حیران و سرگرداں ہے۔ خوب سمجھ لو۔

بوٹی کا عرق۔ ہمیشہ صاف مقطر کیا ہوا شامل جز ادویہ کیمیادی ہوتا ہے

تصفیہ اجساد۔ نہایت ضروری ہے۔

اکسیر۔ شیشی یا چینی کے ظروف میں رکھی جائے پانی لگنے اور ہوائی رطوبت سے محفوظ رہے۔ اکسیر اگر شیشی میں رکھیں تو اوّل روئی بجائے ڈاٹ کے لگائیں تاکہ اگر رطوبت اوس کی اگر کچھ ہو تو اوسمیں خشک ہوجائے۔

ادویہ کے جوہر۔ اسقدر رسائیدہ ہوں کہ ہوا میں اوڑ جائیں جسقدر مثل غبار ہونگے۔ معدنیات میں وقت چرخ فوراً نفوذ

کر جائیں اس کو خوب یاد رکھو

عرق۔ جب تک ایک عرق جذب نہ ہو جائے دوسرا ہرگز نہ ڈالیں پارہ۔ انتہائی مصفّٰی ہونا چاہیئے۔

ضماد۔ تھوڑا تھوڑا کرنا چاہیئے۔ ایک خشک ہو جائے دوسرا کر دیں

احتیاط۔ عام مجمع میں دوا کھرل نہ کریں ناپاک عورت کے سایہ سے محفوظ رکھیں۔ نیز گرد و غبار اور آفتاب کی گرمی سے محفوظ رکھیں۔

گل حکمت۔ سیماب جس نسخہ میں ہو۔ خوب گل حکمت کریں۔ ایکبار گل حکمت خشک ہو جائے۔ پھر دوسرا کریں۔ نم گل حکمت نہ ہو اور نہ اندر کی دوا نم ہو۔ ورنہ شیشی ٹوٹ جائیگی۔

کشتہ۔ اکسیر کامل جب بنے گی جب کشتہ خام نہ ہو۔ خوب جانچ لیں۔

گج پٹ۔ ایک گز گڑھا کھود کر اس میں پا چک دشتی بھر کر آنچ دینا سونے کو جلا دینا۔ پھٹکری۔ نوسادر۔ شورہ قلمی نمک طعام گیرد ایک ایک رتی پیس کر ذرا سا پانی لگا کر رکھیں اوّل پتر یا گولی کو

گرم کریں پھر ضماد دوا کا کرکے پھر گرم کرکے سرد کرکے عمدہ سنہرا رنگ ہوگا ماءالحیات - شہد - سہاگہ - روغن زرد کے مرکب کا نام ہے - یہہ معدنیات کے زندہ کرنے میں کارآمد ہے -

کسیس کا نسخہ

کسیس اصل میں سوری عمدہ ہوتا ہے - لیکن یہاں نہیں ملتا - اسلیئے اس کو جب کسی نسخہ میں شامل کرنا ہوتا ہے اُس کو بنا لیتے ہیں - جب یہ بن جاتا ہے پھر اس کو سرکہ انگوری میں ڈال کر سُرخ کر لیتے ہیں - پچھلے اوراق میں کسیس بنانے کی ترکیب درج ہو چکی ہے - یہاں پر ایک ترکیب اور لکھی جاتی ہے - اسلیئے کہ ایک نسخہ سُرخ کسیس کا کسی جگہ پر ذہب بنانے کا درج کیا جاتا ہے -

پھٹکری عمدہ سفید لیکر پانی میں حل کرکے صاف کرو - اور کسیس کو بھی اسی طرح صاف کرو - پھر برادہ مس اس میں ملاؤ - اب سبز ہو جاویگا پھر صاف کرکے دیگچی مس میں ڈال کر آگ پر رکھو اور بیسواں حصہ اس کا نوسادر لیکر اس میں اضافہ کرو - اور اُتار کر سرد کرلو یہاں

تک کہ جم جائے۔

پھر سرکہ انگوری اِس میں اتنا ڈالو کہ خوب تر ہو جائے نرم بھوبھل میں یا بعد گل حکمت ظرف گلی دبیز دتا کہ جذب ہو کر کسیس سُرخ رنگ اختیار کرے۔ پھر اسکو دوسرے نسخہ میں ملاؤ۔

نوٹ:۔ ہر کام اصول اور قائدہ سے جب تک کہ غور نہ کیا جائے کامیاب نہیں ہوتا۔ اس کا خیال رہے۔

زاج کی تعریف

کسیس سُرخ جب بن جاتا ہے تو اس کو زاج کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اُس کو یاد رکھو، اور جس جگہ لفظ زاج آئے اوس سے مُراد پھٹکری نہ سمجھ لینا۔ جو محنت ضائع ہو جائے۔

حکایت

ایک درویش سے نیاز حاصل ہوا۔ خلوص اور محبت پر گرویدہ ہو گئے فرمانے لگے کہ سُنہری بیاض کو آپ نے اس شرح و بسط کے ساتھ لکھا

ہے۔ اِس سے کیا فائدہ آپ نے نکالا۔ اِس زمانہ کی مخلوق اس پر بھی نہ سمجھے گی۔ خیر آپ نے رفاہ عام کی خاطر یہ کام کیا ہے۔ بہت اچھا کیا میں نے دو باتوں میں خاص مشورہ لیا۔ اوّل عقد سیماب۔ دوسرے نسخہ کا خام رہنا۔ الغرض اِس میں بہت دیر تک گفتگو رہی اور بڑی اچھے نصائح اور پند سے مجھے فائدہ پہونچایا۔ فرمانے لگے کہ سیماب پر جراحی بنایا جائے۔ میں نے کہا کہ میں نے تو آج ہی اِس کا نام سُنا ہے آپ اسکی ترکیب لکھادیں تو نہایت اچھا ہو۔ تاکہ میں اُس کا امتحان کروں ارشاد ہوا کہ حنظل کا عرق اور نطروں سُرخ اس کا جزو اعظم ہیں آخر میں جب عرق ختم ہو جائے شمع اور تعر سے تطعیم کر لینا۔ پارہ مثل پتھر کے منعقد ہوگا۔ اِس سے زائد اظہار نہ کروں گا۔ میں خاموش ہو گیا۔ اصرار کرتا ناگوار ہوتا۔ موقع کا منتظر رہا۔ پھر فرمایا کہ اس فن کی کتابیں دیکھو اور اُس میں ضرور یہ عقدہ حل ہو جائیگا۔ اب انصاف فرمایا جائے کہ جو چیز آج آپ کے سامنے پیش کیجا رہی ہے کس مصیبت اور پریشانیوں سے ہاتھ آئی ہوگی۔ کسی کو کیا قدر و منزلت اسکی ہو سکتی ہے لیکن بحمد اللہ یہ عقدہ بھی حل ہو گیا۔ اور ایک تحفہ بے بہا عطا فرمایا جس کا

تذکرہ اگلے صفحات پہ درج ہے۔

رجراجی سیماب

اندرائن کے پھل تازہ جس کو حنظل کہتے ہیں ساٹھ عدد لو اور لکڑی کی چھری بناکر چار چار ٹکڑے کر لو۔ پھر جوا کھار سرخ لو اور اسکو ملاکر پیسو۔ یہاں تک کہ سب ختم ہوجائیں نظروں یعنی جوا کھار تعداد میں دو رطل ہونا چاہیے۔ اب آتشی شیشی میں ڈال کر اس کا عرق نکالو اور اس عرق کو اب محفوظ رکھو (جوا کھار سرخ لینا چاہیئے سفید نہ ہو)

اب ثفل رہا۔ جو برادہ کی شکل میں ہے اس کو نکال لو۔ کل برادہ کے واسطے ایک رطل گندھک آملہ سار لو۔ اور اسکے چار حصّہ کرو اب ایک حصّہ برادہ کے ساتھ گندھک کو حل کر کے شب بھر آگ میں سرخ ہوجائیگا۔ اسی طرح بقیہ ۳ حصہ پہ اسی طرح عمل کرو۔ یعنی ہر مرتبہ برادہ کے ساتھ ایک حصہ گندھک کا ملاتے جاؤ۔ برادہ سرخ ہوجائیگا۔ مقصد یہ ہے کہ برادہ کے چار حصّے کر لو اسی طرح گندھک کے چار حصے کر لو۔ تاکہ آسانی کے ساتھ کام ہوجائے۔

اب ایک رطل پارہ کو خردل میں ڈال کر خوب مُصفیٰ کرو۔ اور پانی سے دھو کر خوب صاف کرکے انڈے کی سفیدی میں سحق کرو تاکہ مرجائے بعد ازاں گرم پانی سے دھو کر نکال لو۔

اب سیماب کو ظرف گلی میں برادہ سُرخ کا فرش لحاف دیکر عرق حنظل ڈال کر خفیف آگ پر رکھو جب پانی خشک ہوجائے اور عرق ڈالو۔ اسی طرح چند بار عرق ڈالو۔ بفضلہ سیماب کی حس وحرکت موقوف ہوجائیگی پھر اس کو گھریا یعنی کٹھالی میں گرم کرکے شمع اور شعر سے تطعیم کرو۔ یعنی بالوں کے تیل کو قطرہ قطرہ اس پر ڈالو۔ بفضلہ ثابت یعنی قائم النار ہوگا اور کبھی تغیر نہ ہوگا۔

ابیض محلول یا ماءالراس

کھاری نمک ۱ حصہ۔ جوا کھار سُرخ ایک حصہ۔ سجی دو ۲ حصہ۔ ان سب کو ملاکر خوب پیسو۔ پھر اس کے پانچ حصے کرو اور ان سب کے برابر سرکہ انگوری لیکر اسمیں ایک حصہ اس دوا کا ڈال دو۔ اور مقطر کرلو جب صاف پانی نکل جائے۔ پھر دوسرا حصہ دوا کا لو۔ اس پانی میں

ملاکر پھر مقطر کرو۔ اسی طرح اس ایک پانی میں ساری دوا مقطر کر لو۔
(یا پنج بار میں ہو جاتا ہے)

پھر اس مقطر میں کلس ابیض (یعنی کشتہ بیضہ مرغ جس کے بنانے کی ترکیب پچھلے اوراق میں درج ہے اس کو لو۔ اور نوجوان آدمی کے سر کے بال جو اوّل سے صابون سے دہو کر بعد خشک کرنے کے ایسے مقراض سے باریک کترے گئے ہوں جو چھلنی میں چھان لئے گئے ہوں۔ رکھے ہوں ان ہر دو کو ڈال دو۔ کلس ابیض اور بال دونوں حل اسمیں ہو جائیں گے۔

یہ اصل میں ایک قسم کا تیزاب ہے۔ اب اس کو نرم آنچ پر رکھ کر منجمد کر لو۔ مثل کلیجی کے جم جائیگا پھر اس کو ایک برتن میں رکھ کر خوب تیز آنچ پر رکھو۔ اب یہ دوا سفید ہو جائیگی۔ اب اسمیں نوسادر قائم النار ڈال کر خوب اچھی طرح سے پیسو کہ مثل غبار ہو جائے۔ پھر اس کو گھوڑے کی لید میں دفن کر دو۔ دو ہفتہ میں دوا منحل ہو کر سفید عرق بن جائیگا۔ لید ہر چوتھے دن بدل دیا کریں۔

یہ ابیض محلول یا۔ ماءالراس ہے۔ جس نسخہ میں اسکا اشارہ آئے

پس اس کو تیار کر کے اوّل سے رکھے۔ تاکہ وقت تیاری نسخہ یہ دقت نہ ہو اور وقت ضائع نہ جائے۔

ماءالراس سے نقرہ بنانا

اگر اس تیار شدہ ماءالراس سے نقرہ بنانا منظور ہو تو یہ کرو کہ قلعی کے ٹکڑے لو اور ایک مُرغی کے پر میں عرق لگا کر لکڑی کو تر کر دو۔ اور آگ میں دو۔ سیاہی قلعی کی دور ہو کر خالص چاندی بفضلہ بن جائیگی (نوٹ) (اس عرق کو ہاتھ نہ لگانا نہ کسی بچہ کے ہاتھ پڑے اسلئے کہ سم قاتل ہے فوراً ہلاک کر دیتا ہے)

نوسادر قائم النار کرنا

کلس ابیض — مار نوسادر تولہ لیکر آہنی کڑہے میں رکھ کر کھلا آگ پر فرش لحاف کاس ابیض کا دیگر نرم آنچ پر رکھو تقریباً چار گھنٹہ جس طرف سے دہواں نکلے فوراً کلس ابیض تھوڑا سا اُس طرف ڈال دیا۔ الغرض اسی طرح برابر ڈالتے رہیں اور دہواں کسی طرف سے نکلنے نہ پائے

قائم النار ہو جاتا ہے ۔

ابرک سیاہ سے نقرہ بنانا

یہ نہایت عمدہ چیز ہے اوّل ایک خاص طریقہ سے اس کا کشتہ برنگ سُرخ بناتے ہیں ۔ جو غوّاص ہوتا ہے ورنہ پھر غوّاص بنایا جاتا ہے ۔ پھر قمر کو اسکے ذریعہ رنگین بنایا جاتا ہے ۔ اسمیں نقص بہت کم ہوتا ہے اور یہ معیار طلا پر صحیح اترنے کی بہت زیادہ اہلیت رکھتا ہے ۔

بذریعہ مس ذہب بنانا

گندھک قائم النار کرنا اور مومیہ بنانا یا اُس کا روغن نکالنا ۔ یہ طریقہ بڑا کامیاب ہے اور رنگ نہایت اچھا لاتا ہے بشرطیکہ مس کو لاظل بنالیا گیا ہو ۔ لاظل مس کرنے سے سیاہی اور سختی دور ہو جاتی ہے ۔ اور شوخ سُرخ چمکدار ہو جاتا ہے ۔ اُسوقت کام میں لایا جاتا ہے یا حملان کیا جاتا ہے ۔ طول عمل ضرور ہے ۔ لیکن صنعت میں ایسی طرح کار آمد ہے ۔ پچھلے صفحات پر مس لاظل کی ترکیب نہایت عمدہ درج ہے ۔

فولاد کے ذریعہ چاندی کو رنگین بنانا

اول فولاد کا زعفران الحدید بنالیں ۔ یہ سیاہی اور سختی بہت کم لاتا ہے اور رنگ پختہ اور عمدہ اگرچہ تیزاب کو برداشت نہیں کرتا ۔ تاہم یہ طریقہ میرے نزدیک نہایت اچھا ہے ۔ مجھے اس کا تجربہ نہیں ۔

عطیہ درویش باخُدا

طلسم بے روزگاری اور کامیابی مقدمات وغیرہ کے سلسلہ میں فرمانے لگے کہ آپ نے اس کتاب میں جس صحت اور صداقت کے ساتھ ایسے نسخہ جات کا اظہار فرمایا ہے ۔ جس سے آپ کے خلوص قلب سے نفع عامہ خلائق کا پورا پورا پتہ چلتا ہے ۔ کسی بدباطن سے یہ اُمید موہوم تھی کہ موجودہ زمانہ میں سربستہ راز کو طشت از بام کرے کسی طمع دنیوی سے گریز کرتے ہوئے اظہار نسخہ جات پر اب ہر شخص قسمت آزمائی کرسکتا ہے ۔ اور وہ دُعائیں اور آیات شریفہ جو ان نسخہ جات کی تکملہ کرنے میں ضروری ہیں اور جنکی ہدایات آپ کو دیدی گئیں ۔ نہایت اچھا

کیا جو ساتھ ساتھ لکھ دیا اور یہ ذخیرہ آخرت بڑے اجر عظیم کا مستحق ٹھیرے گا۔
اللہ تعالےٰ آپ سے ایسی خدمات اور کرائے۔ آمین ثم آمین۔ اب ارشاد
ہوا کہ یہ تحفہ لاجواب کیمیا ہے اور دنیا میں لوگ اپنے کاموں کے لئے ہی
حیران و پریشان ہیں۔ بطیب خاطر اجازت عام محض آپ کی خاطر سے دیتا
ہوں۔ اس طرح اظہار فرمایا۔ کہ اوّل ایک انگشتری چاندی کی آخری پنجشنبہ
شعبان المعظم کے دن تیار کرائیں، اور اس کو بحفاظت رکھیں۔ پھر جب
نوچندی جمعرات یکم رجب المرجب کی پڑے۔ تو نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب
سے پہلے اس انگوٹھی پر حروف مقطعات میں سے یہ حروف کندہ کرالیں
اور انگلی میں پہن لیں۔ پیشاب پاخانہ کے وقت اتار دیا کریں۔ ورنہ
اثرات باطل ہو جائیں گے۔ مقصد یہ ہے کہ با وضو پہنیں۔

وہ حروف یہ ہیں:۔ الم۔ الر۔ المص۔ کھیعص۔ حمعسق
ق۔ ن نوٹ:۔ نوچندی جمعرات وسن گیارہ سال میں ایک مرتبہ
رجب کی پڑتی ہے یاد رکھیئے اور انگوٹھی اول سے تیار کی ہوئی رکھیئے عرصہ تک
محفوظ رہتی ہے یہ انگوٹھی ایک شخص کی تیار کردہ، جس کو دی جائے وہی کام
دیتی ہے۔ فائدہ:۔ تجربہ کیا گیا۔ بہترین ثابت ہوئی۔ جس افسر کے

پاس بغرض ملازمت جاوے انگوٹھی کے الفاظ کا رُخ کندہ شدہ اُسکے چہرہ کی طرف ڈالتے ہوئے سلام کرے۔ افسر خود کھتاہے کہ اگر ملازمت کی ضرورت ہو تو فلاں جگہ موجود ہے کرتے ہو۔ اسی طرح اپنے مقدمہ میں عکس حروف کا مجسٹریٹ کے چہرہ پر پڑے۔ خود بخود وہ مجبور ہوتا ہے کہ یا تو خارج کردے یا مُطابق فیصلہ کرے کسی وکیل کرنے کی ضرورت نہیں ۔

تذکرہ بروج

کسی دوسری جگہ پر ہفت جوش سے ایک انگشتری تیار کرنا لکھا گیا ہے لیکن آپ کو یہ علم نہیں ہے کہ وہ مہینہ کب آئے گا۔ کب بنوانا چاہیئے۔ سال میں ایک موقع اس کا آتا رہتا ہے۔

علے حمل برج ہوگا۔ ماہ منقلب ستارہ مریخ سے منسوب اور ہندی مہینہ بیساکھ ہوگا۔ پس جملہ ہفت دھات کو اس ماہ میں جمع کرے۔ شرف آفتاب بھی اسی ماہ میں ہوتا ہے۔

عٓ۲ دوسرا برج ثور۔ یہ جیٹھ کا ماہ ہے۔ ستارہ زہرہ ہے اور شرف قمر ہو

عٓ۳ تیسرا برج جوزا ہے اساڑھ کا شروع ہوا اور مشتری جوزا میں داخل

ہو۔ اسوقت گلا کر ساعت مشتری میں کندہ کرائے۔ پس تکمیل قاعدہ سے ہوگئی مقصد یہ ہے کہ انہیں تین ماہ کے اندر تکمیل ہوجاتی ہے۔ جنتری سے حساب ملا لینا۔ ساعات وغیرہ نور الانوار میں درج ہیں۔ دیکھ لیں۔

سیماب لرزان قائم النار

جو نسخہ اپنا بنانا منظور ہو۔ یا اس کتاب سے نسخہ تیار کرنا مقصود ہے پس جس نسخہ میں سیماب کا تذکرہ ہو۔ اول اس قاعدہ سے سیماب کو لرزان قائم النار کر دو۔ اسکے بعد جو نسخہ چاہو بناؤ۔ انتہائی محنت اور کاوش، اور سرگردانی کے بعد اور سینکڑوں روپیہ پھونک دینے کے بعد تجربات کرنے کے بعد لکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ مدد کرنیوالا ہے۔

اوّل سیماب پانچ تولہ لیں۔ اس کو خردل دو تولہ کے اندر ڈال کر کامل چھ گھنٹہ خوب محنت سے سحق کریں۔ اب وزن کریں چھ ماشہ یا اس سے کچھ زیادہ کم ہوگا۔ اور اعلیٰ درجہ کا مصفی چمکدار ہوگا۔ ۳ بار ایسا کریں۔ اب اس کو انڈے کی سفیدی دو عدد نکال کر چھ گھنٹہ سحق کریں حتیٰ کہ مرجائے پھر اس کو گرم پانی سے دھو ڈالیں اور سائیدہ سیماب کو کپڑے

یں ڈال کر دبا دبا کر نچوڑیں اور محفوظ گرد وغبار سے کر کے شیشی میں رکھیں سہ بار ایسا کریں۔ اُسکے بعد لوہے کے کرچھے میں ڈالیں اور کوئلوں کی آگ پر رکھ دیں۔ اُس پر چوبہ سرکہ انگوری ایک تولہ اور نمک سائیدہ ۲ ماشہ اول ایک تولہ ڈال کر چلائیں۔ اب جب ختم کے قریب سرکہ ہو تو قطرہ قطرہ سرکہ انگوری کا وقفہ وقفہ سے ڈالتے جائیں حتیٰ کہ پانچ تولہ سرکہ ختم ہو جائے اتار کر سرد کر کے نکال لیں۔ ایسا سہ بار کریں۔ اب یہ رنگ میں زرد ہوگا اگر سرکہ اچھا نہیں ہے تو رنگت خفیف آئیگی لہذا تیز و تند اعلیٰ درجہ کا اطمینانی سرکہ انگوری لینا چاہیئے۔ اُسکے بعد نوسادر دیسی مسلم ڈلی جو پانچ تولہ وزن کی ہو اُس میں برمے سے سوراخ کر کے اُسکے اندر سیماب ڈال کر اوپر منہ کے نیم کی پتی مثل میدہ کے سائیدہ ہو ڈاٹ لگائیں اور اوپر سے پاؤ بھر اور باریک سائیدہ نیم کی پتی اوپر سے لپیٹ کر ایک گولہ بنائیں۔ پھر اس کو گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے گل حکمت کے سیر بھر یا چک دشتی کی آنچ دیں ایسا سہ بار کریں۔ یا چولہے میں جب کھانا پک چکے اُسکے اندر گولہ کو دبا دیا کریں۔ صبح کو نکالیں۔ اور گولہ توڑ کر سنبھال کر سیماب کو نکال لیا کریں۔ یہ وزن میں ساڑھے تین تولہ یا اس سے کچھ زیادہ ہوگا

اور خدا کے فضل و کرم سے ۳ بار ایسا کرنے پر لرزاں قائم النار ہو گا۔ خدا کا شکر بجا لائیں یہ بڑی کامیابی کی دلیل ہے۔ اسلئے کہ دو خزانے کی کنجیاں آپ کے ہاتھ آ گئیں۔ وہ کیا۔ اوّل یہ کہ نقرہ بنانا ہو تو نقرہ بنائے۔ اور شمس بنانا ہو۔ ذہب بنائے۔ دیکھئے کوئی اشارہ کنایہ نہیں لکھا گیا ہے بلکہ صاف صاف ظاہر کیا گیا ہے۔ اگر کوئی نااہل اپنی غلطی سے کامیاب نہ ہو تو یہ اسکی غلطی ہے۔ یا سرکہ کا قصور ہے۔

کسی جڑی بوٹی سے کشتہ کرنا قائم النار اسکے لئے بیسیوں برس گذر گئے۔ لیکن قائم نہ کر سکے۔ اور اگر ہزار دو ہزار میں ایک دو شخص کامیاب ہوئے بھی تو ان کا عدم وجود برابر ہے۔ اور درویش باخدا اپنی روحانی طاقت سے باذن ربی کام لیتے ہیں۔

لرزاں قائم النار سے نقرہ اور ذہب بنانا

جب کہ آپ کو لرزاں قائم النار سے نقرہ بنانا منظور ہے تو پچھلے اوراق میں لکھا ہے کہ سم الفار سے سیماب کو لبستہ کر دو۔ پس اسی طریقہ سے لبستہ کر دو اور سیسہ ڈال کر نشست دیکر پھونک دو۔ اعلیٰ درجہ کا نقرہ مقبول

بانا ہوگا اور وزن میں برابر اترے گا۔ اور اگر آپ ذہب خالص کا جوڑا بے داغ بنانا چاہتے ہیں تو اول یہ خیال رکھیں کہ سیماب وقت جوڑ دینے کے خوب رنگیں ہو جائے۔

سیماب لرزان سے جوڑا بنانا

پھر صابون دیسی برنگ زرد ۶ ماشہ۔ تمباکو زرد رنگ کا پتہ خشک ۶ ماشہ۔ قند سیاہ ۶ ماشہ۔ باہم ایک جان کریں۔ ایک تولہ سیماب کا فرش لحاف دیکر پانچ سیر پاچک دشتی میں پھونک دیں۔ انشاءاللہ کشتہ ہوگا۔ اگر خام رہے دو بارہ اور سہ بارہ پھر اسی وزن سے دوا ملا کر کرنا چاہیئے۔ اگر اس طرح سیماب کشتہ نہ ہو تو سیماب کو سم الفار کے طریقہ پر جس کا ذکر نقرہ کے سلسلہ میں ابھی کیا گیا ہے بستہ کریں اور پھر انہیں ادویہ کے درمیان عقد سیماب کر کے آگ دیں بحمداللہ کشتہ ہوگا اور رنگ زرد ہوگا۔ اس کو بحفاظت رکھیں اور ایک تولہ پر ایک ماشہ کشتہ طرح کریں خدا کے فضل وکرم اور اُسکے بھروسہ پر کامل اعتماد رکھتے ہوئے اور اپنے معمول کو جاری رکھتے ہوئے نقرہ بفضلہ تزئین ہوگا۔ یعنی زرد رنگ کا ہوگا۔ تزئین قمر ہو جانے پر ایک ماشہ نقرہ

میں ایک ماشہ ذہب ملاکر دیکھیں یا ایک رتی ملاکر دیکھ لیں تاکہ کامل اطمینان ہوجائے۔ اگر رنگت میں شوخی اعلیٰ درجہ کی نہ ہو۔ روغن شعر میں بجھاؤ دو ایک دیدیں اور ہر طرح اطمینان کریں۔

اکثر احباب کا مقولہ ہے کہ میاں اگر ایسے نسخے بن جایا کریں تو مخلوق بازاروں میں سونے کے ڈھیر لگادیتی۔ بالکل غلط ہے۔ ایسے دعویدار یا ایسے متکبر یا ایسے فخر کرنے والے عمر بھر کامیاب نہیں ہوتے۔ جو لوگ سونے کے ڈھیر لگانا چاہتے ہیں وہ ہاتھ ملتے رہتے ہیں اور اپنی عمر اسی میں ضائع کرتے ہیں۔ یہ چیز لقدر ضرورت ہاتھ آتی ہے آپ کا جی چاہے کرے یا نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ بہ نیت خالص اور صداقت نسخوں کے عوض میں رفاہِ عام کی خاطر ہماری بخشش بھی بطفیل رسول ؐ اکرم فرمادے تو یہ ہماری قسمت اور اُسکا فضل و احسان ہے۔ آمین ثم آمین

مس کو سفید کرنا

صابون دیسی خود کا تیار کردہ عمدہ اور اچھا ایک رطل نونمک سجی سفید اور نمک طعام اور جو اکھار سرخ۔ پھٹکری سفید۔ ہرتال زرد۔ کسیس سبز

ابرک سیاہ یہ سب عمدہ دوائیں نصف نصف رطل لو - اور سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر اور وزن کرتے ہوئے محفوظ رکھو - اب چہارم وزن ان ادویہ کے حساب سے پوست بیضۂ مرغ چھلی دور کیا ہوا لو - اب ان سب دواؤں کے ہمراہ پیس کر مثل غبار بنالو -

بعدہٗ جوان العمر انسان کے سر کے بال اگر سنہرے بال مل جائیں تو کیا کہنا سبحان اللہ ورنہ سیاہ بال لو اور چکنائی سے خوب صاف کر لئے گئے ہوں بالوں کو ایک شبانہ روز پانی میں بھگو کر دھوپ میں یا خفیف آگ پر رکھو اور دوائے مذکور بھی ملادو - ان دواؤں کی تیزی اور حرارت سے بال انشاء اللہ حل ہوجائیں گے - پھر اسکی تقطیر کرو - اور صاف عرق کو بحفاظت اپنے پاس محفوظ رکھو - اب نقرہ کو گلاؤ اور اس کی تہائی جست ملاؤ اور اس سے ۳ چند سیماب ملادو - سب یک جان ہوجائیں گے مثل غبار پیس کر ایک پیالہ میں رکھ کر دوسرا پیالہ معکوس دیکر تصعید کرلو - اب جو ہر اوڑ آنے کے بعد گویا روح اور جسم دونوں جمع ہوگئے - اب نفس مصعد کو اس میں نصف وزن کے برابر اضافہ کرو - یہاں تک کہ روح اور جسم برابر ہوجائیں پھر ان کو کامل اڑتالیس گھنٹہ سحق کرو -

اب وہ عرق جو اوّل نکالا ہے اُس سے اِس دوا پر تین شبانہ روز تسقیہ کرو۔ کہ دوا پانی کو قبول کرنا چھوڑ دے۔

اب اس کو شیشی میں بند کرکے تازہ لید اسپ میں دفن کرو اور ہر ہفتہ لید کو بدل دیا کرو۔ تین ہفتہ میں انشاء اللہ۔ دوائیں سب حل ہوجائیں گی۔ اب مِس مصفی کا ایک ٹکڑا اس پانی میں ڈالو۔ خالص نقرہ ہوجائیگا۔ پچاس ہزار مرتبہ گلاؤ گے تو رنگ متغیر نہ ہوگا۔

روغن گندھک قائم النار

جنگلی پودنیہ کا مقطر صاف کیا ہوا عرق ۵ تولہ۔ بسکھپرہ کا عرق ۵ تولہ کنگھی زرد پھول والی کا عرق بو ۵ تولہ۔ آملہ سار گندھک ۱ تولہ قطرہ قطرہ جذب کرو اور آخر میں گولیاں بنا کر بذریعہ بابو جنتر آتشی شیشی سے تیل نکالو۔ بفضلہ سنہرا تیل نکلیگا۔ جس نسخہ میں ضرورت ہو شامل کرو۔

فائدہ۔ سُنہری بیاض کو حفاظت سے رکھو اور کسی کو نہ دکھلاؤ ورنہ غاصب اوڑا لیں گے۔ پھر کفِ افسوس ملتے رہوگے۔ جان ومال سے زیادہ ہر دل عزیز رکھو۔ دوسروں پر ایمانداری کے ساتھ اظہار

کر کے اُن کو مصنف سے کتاب منگا دو اور اسی طرح خود فائدہ اُٹھاؤ اور
اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہونچاؤ۔ کیا معلوم کہ پروردگار عالم کس بات سے
خوش ہوجائے۔ دل میں کبھی یہ خیال نہ لانا کہ سوائے ہمارے دوسروں
کو فائدہ نہ پہونچے۔ فائدہ ہونا یا نہ ہونا اسکے قبضہ قدرت میں ہے اسکے
علاوہ ہمیشہ اُس پر بھروسہ رکھنا اور جو اوراد لکھے گئے ہیں اُن کو برابر
پڑھتے رہنا۔ انسان جب کسی کام میں کامیاب ہوتا ہے تو پھر لالچ حرص
طمع اور خدا جانے کیا کیا باتیں اُس میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پس خیرات
اور جائز خرچ کا لحاظ رکھنا۔ ورنہ یہ چیز کسی کے قبضہ کی نہیں ہے۔
اس کو خوب سمجھ لو۔ اب ہر شخص مجاز و مختار ہے۔ بارہا تجربہ کر لو۔ پھر
بھی دعوی نہیں کر سکتے کہ یہ نسخہ ہم بنا کر دکھلا سکتے ہیں۔

دوسرا طریقہ روغن گندھک بنانیکا

ایک ظرف گلی لیں اُس کے اندر ایک آہنی سہ پایہ چھوٹا سا بنوا کر
رکھیں۔ اب اس آہنی سہ پایہ کے آس پاس گندھک آملہ سار جو کوب
کر کے پھیلا دیں۔ بست سہ پایہ کے اوپر ایک چھوٹا سا پیالہ چینی کا

رکھدیں اور ظرف کے منہ پر آس پاس آٹے کی لوئی بنا کر اُس پر سیدھا پیالہ المونیم کا جما دیں یہ پیالہ ایسا ہو کہ خوب جم جائے اس میں پانی بھر دیں اور نیچے آگ جلائیں اور دیکھتے رہیں۔جب پانی گرم ہو دوسرا بدل دیں اسی طرح گھنٹہ بھر عمل کریں۔بعدہٗ آگ سرد کریں بعدہ اوپر کا پیالہ سہارے سے ہٹا کر اندر پیالہ میں روغن ہوگا نکال کر شیشی میں رکھ لیں یہ روغن قائم النار نہیں ہے۔

تیزاب بنا کر مِس کا صاف کرنا

دو ظرف گلی جس کے لب آپس میں گھس کر برابر کر لئے گئے ہوں اُس میں قلمی شورہ ۔ ما۔ پھٹکری سفید ۲ ما۔ ہیرا کسیس ۲ ما۔ نیلہ تھوتھا سبز ڈال کر ظرف کا منہ ملا کر مستحکم بند منہ کو کر کے چولہے پر ذرا ترچھا رکھ کر آگ جلائیں۔عرق دوسرے ظرف میں اوٹ کر جائیگا جو تیزاب ہے اسکو ہاتھ نہ لگائیں سرد ہونے پر نکالیں۔یہ تیزاب مرکب مِس کو اعلیٰ درجہ کا مصفی کرتا ہے۔

اب مِس کا برادہ کراؤ اور اس تیزاب کو چینی کے پیالہ یا کانچ کی

چوڑی شیشی ڈاٹ دار میں ڈال کر منھ بند رکھو۔ تین دن کے بعد کھرل میں ڈال کر نمک کے پانی سے خوب کھرل میں ڈال کر صاف کرادیں۔ پھر ایک انڈے کے خول میں رکھ کر منہ پر ماش کا آٹا لگا کر بھوبھل میں وبادو۔ ۳ گھنٹہ کے بعد نکالو۔ ایسا ۳ بار کرو، کرنا چاہیئے بڑا بے نظیر سنہرا مس تیار ہوتا ہے۔

فائدہ۔ اس قدر دردسری محض اس وجہ سے اختیار کرنا پڑتی ہے کہ مس کی زنگار نکل جائے اور مس کا ظل موافق قاعدہ کے ہو جائے تاکہ دیگر معدنیات میں شامل کرنے سے رنگ عمدہ لائے۔ یہ ترکیب بھی بارہا کی تجربہ کی ہوئی ہے۔

اگر سیماب مصفی چھ چھ ماشہ اس میں ملا کر کھرل کر کے پھر بیضیہ مرغ میں رکھ کر بھوبھل میں دیں تو اعلی درجہ کا سنہرا شوخ ہو جاتا ہے۔

عقد سیماب

جو اکھار سرخ ایک تولہ۔ سفیدی سنگِ مرمر ایک تولہ ہموزن بارہ یک سائیدہ ایک ظرف گلی میں بند کر کے دو شبانہ روز بھٹی میں رکھ کر

نکالیں - اب جوشدین، اور تھوڑی تھوڑی دوا اس میں ڈالتے جائیں
جب ایک تہائی پانی جل جائے اسوقت آگ کو ٹھنڈا کرکے پانی کو
اتار لیں - اور رکھا رہنے دیں - پھر سہارے سے اوپر کا حصہ تتھار لیں
پانی کا جز نہ آئے -

سیماب مصفیٰ اپچھلے قاعدہ کے موافق قائم کیا ہوا - ایک چینی کے پیالہ
میں رکھ کر مرغی کے پر سے قطرہ قطرہ اُس پر ڈالیں آنچ چراغ کے لَو
کے مانند ہونی چاہیئے - پھر آنچ اول سے دوچند کریں اور عمل کو
جاری رکھیں - پھر تیسری بار آنچ سہ چند کردیں اور وہی قطرہ قطرہ
تسقیہ کریں یہاں تک کہ سیماب خوب قائم ہوجائے اور جس و
حرکت موقوف ہو - بس کامیاب ہوگئے -

لوٹ

جو اکسار سرخ اسوقت تک نہیں ملی ورنہ یہ آخر کا تجربہ بھی ہوجاتا
بہرحال نسخہ نہایت صحیح ہے - اگر سفیدی سنگِ مرمر نہ ملے سجتی عمدہ
قائم مقام ڈال سکتے ہیں -

اشارہ میں تانبے کا پانی پانی ہو جانا

آسانی سے جس طرح سونے کو سہاگہ کی مدد سے گلاتے ہیں۔ اسی طرح مِس کے گلانے میں بڑی سخت آنچ کی ضرورت ہوتی ہے پھر بھی نہیں گلتا۔ یہ ترکیب نہایت آسان ہے۔ سجّی سُرخ آدھ پاؤ لیکر پانی میں حل کرکے اور دن میں دو ایک بار چلا دیا کریں تین روز کے بعد پانی کو چھان کر اُس کو ٹپکائیں جو تہ نشین جوہر ہو اُس کو خشک کرکے رکھ لیں وقت ضرورت ایک تولہ مس گلا کر ایک رتی ڈالیں لفضلہ بالکل گل جاتا ہے اور کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ بارہا کا تجربہ ہے۔

تحفہ احباب

گندھک قائم النار	نوسادر عمدہ دیسی	نیلہ تھوتھا سبز گجراتی
۱ تولہ	۶ ماشہ	۱۰ ماشہ

اوّل ایک پاؤ پانی آب کدوئے تلخ نیم پخت کا نکالیں اور قطرہ قطرہ اس میں جذب کریں پھر برانڈی تیز و تند پانچ تولہ اِس میں جذب کریں اور

گولیاں بنا کر ذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اُس کو پھر آتشی شیشی میں جس پر لیف سُنہرے بال اگر نہ ملیں تو سیاہ بالوں کی جوان العمر اور صحت اچھی رکھتا ہو۔ لگا کر تین ہفتہ اسپ لید میں دفن کریں۔ ہر ہفتہ تازہ لید ہونی چاہیئے پھر نکال لیں اور مس لاظل پر ایک تولہ کے لئے پانچ قطرے کافی ہیں۔ طلا خالص مس کو بناتا ہے یہ پچھلے اوراق میں لاظل مس کا نسخہ موجود ہے۔

دوسرا نسخہ ۲

نوسادر اور زاج سبز ہموزن سائیدہ دو پیالوں میں جو ظرف گلی کے ہوں رکھ کر تصعید کریں۔ ایسا سات مرتبہ کریں یہاں تک کہ رنگ جوہر کا زرد ہو جائے پھر جوہر زرد اور موئے سر انسان اور پوست بیضہ مرغ جھلی دور کیا ہوا ہر سہ اجزا کو بلیغ سحق کریں اور تین ہفتہ تک اسپ لید میں دفن کریں ہر ہفتہ لید بدل دیا کریں یہ سبز سُرخ رنگ کا عرق ہوگا۔

اس کو سیماب مُصفّیٰ پر کرچھے میں رکھ کر نرم آنچ مثل چراغ کی لو کے مانند پر چوبہ دیں اس طرح سات بار عمل کریں۔ جس جسم پر چاہیں ڈالیں نقرہ

خالص انشاء اللہ ہو گا۔

نوٹ

اجزا ہموزن ہیں۔ بال مقراض سے انتہائی باریک مثل غبار کتر کر ڈالنا چاہیئے

سیماب کے لئے نشست کامل

ایک نسخہ انڈین ٹریڈ دفار ما کو پیا و تھ مسٹریز میں کشتہ الماس سے طلا بنانے کا درج ہوا ہے اسکی نشست بہت بے نظیر ہے چونکہ ہر ایک کے پاس یہ کتاب موجود نہیں ہے اسلئے سنہری بیاض میں نقل کر دینا نہایت ضروری ہے جو لوگ سیماب لرزان قائم النار سے نقرہ بنانا چاہیں۔ یا نزرین تمر سے زر خالص بنانا چاہیں وہ اس کو ضرور تیار کر کے اپنا کام نکال سکتے ہیں اور یہ نشست میرے نزدیک سب سے بہتر ہے۔

نسخہ نشست کا یہ ہے

اینٹ پختہ پاؤ بھر۔ گیرو آدہ پاؤ۔ سوڈا خوردنی آدہ پاؤ۔ اوّل اینٹ اور گیرو کو خوب باریک پیس لیں۔ پھر اس میں شیر مدار اسفدیہ

ڈالیں کہ تین دن تک اُس کے دو دھوئے تر رہے ۔ اُس کے بعد خفیف آگ پر کسی ظرف گلی میں رکھ کر خشک کر لیں ۔ تاکہ نمی دوائیں نہ رہے ۔ اُس کے بعد سوڈا خوردنی ملاکر تینوں کو مخلوط کر لیں ۔ اور باحتیاط تمام رکھیں ۔ جب ضرورت ہو بستہ سیماب بصورت گولی ہو ۔ دو ظرف گلی یعنی چھوٹے چھوٹے سکورے جن کے لب گھس کر ملائے ہوں ایک میں اینٹ والی دوا بھر کر اُس کے اندر گولی دبا دیں ۔ اور چھوٹا سا گڑھا کر کے تین سیر کی آنچ اُس میں رکھ کر دیں ۔ بفضلہ نقرہ نکلے گا ۔

اور اگر سیماب تزرین کر لیا جائے تو سنہرا خالص برآمد ہو گا ۔

تزرین کا نسخہ پچھلے اوراق میں درج ہے ۔ اُس سے اس کا تجربہ کریں ۔ تمام وکمال نسخے سہل الاصول ہیں ۔ جس میں بے جا مصارف اور تضیع اوقات ونقصانات سے پرہیز کیا گیا ہے ۔ اور کسی نسخے میں ہمارا دعوے نہیں ہے ۔ خدا کے بھروسے اور قاعدہ کے موافق بنانے پر ہر نسخہ انشاءاللہ بن سکیگا ۔

سیماب کو سنہرا بنانا اور زرِ خالص میں تبدیل کرنا

کاہی سرخ - گندھک آملہ سار - ہرتال ورقی ہر ایک دو تولہ باریک سحق کر کے شیر مدار سے اسقدر کھرل کریں کہ لیسدار ہو جائے اس کا نغدہ بنا کر پھر اسمیں ۲ دو تولہ سیماب مصفّٰی رکھ کر غلولہ بنا کر خشک کر لیں پھر برادہ آہن ایک پاؤ کو آب گھیکوار سے کھرل کریں یہاں تک کہ برادہ کشتہ ہو کر لیسدار ہو جائے غلولہ کو اسمیں ملفوف کریں اور ریت کے درمیان ہانڈی میں رکھیں - ہانڈی کے نیچے ایکدن تین گھنٹہ آگ جلا کر ہانڈی کو وہیں رہنے دیں - پھر دوسرے دن اسی طرح چار گھنٹہ اور تیسرے دن پانچ گھنٹہ اسکے بعد سرد ہونے پر نکالیں - سیماب بفضلہٖ رنگین ہوگا -

نوٹ :- یہ نسخہ مجربہ و عطیہ جناب حکیم کریم بخش صاحب قصبہ گوریانی ضلع مظفرگڈھ کا ہے پتہ رسالہ الحکیم میں - آڑھہ اکبر شاہ درج ہوتا ہے فن مہوسی میں آپکی معلومات اچھی ہیں - اور رسالہ میں اپنے پاکیزہ خیالات کا اظہار فرماتے رہتے ہیں - آپ کو یہ نسخہ ایک عرصہ کی کاوش کے بعد حاصل ہوا ہے - سیماب کو قائم النار اور منجمد مندرجہ نسخہ جات بیاض فرما کر رنگین بنا لیں - تاکہ سیماب زرِ خالص میں تبدیل ہو سکے -

تمام شد